DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 24.03.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	گورنر ہاؤس بلوچستان کی مختلف شخصیات کوصدارتی ایوارڈ سے نوازدیا گیا	جنگ ودیگراخبارات
02	لاشوں کی سیاست کرنے والوں کے عزائم ناکام بنادینگے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
03	ہشگردوں کے ناپاک عزائم کوکبھی کامیاب نہیں ہونے دینگے، وزیراعظم	انتخاب ودیگراخبارات
04	23مارچ ہمیں قیام پاکستان کے عظیم مقصداور بانیاں کے جدوجہد کی یاددلاتا ہے، مینا مجید	مشرق ودیگراخبارات
05	یوم پاکستان حب الوطنی کی تجدید قومی یکجہتی اورعزم نوکادن ہے، سردارکوہیارڈومکی	جنگ ودیگراخبارات
06	ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کوستارہ امتیاز سے نوازاگیا	مشرق ودیگراخبارات
07	نوشکی پولیس موبائل پر فائرنگ قابل مذمت ہے، بخت محمد کاکڑ	جنگ ودیگراخبارات
08	یوم پاکستان اتحاواتفاق اور یکجہتی کادرس دیتا ہے، شعیب نوشیروانی	جنگ ودیگراخبارات
09	بلوچستان میں بھرمیں یوم پاکستان پرچم کشائی کی تقریب، ملکی ترقی وخوشحالی کاعزم	جنگ ودیگراخبارات
10	بجلی کے زائد بلوں کی وصولی بلوچستان ہائی کورٹ کا کیسکو چیف متعلقہ حکام کونوٹس جاری	جنگ ودیگراخبارات
11	بلوچستان میں یوم پاکستان قومی جوش وجذبے کے ساتھ منایا گیا	جنگ ودیگراخبارات
12	سابق چیف سیکرٹری بلوچستان کیخلاف نیب انکوائری پراپرٹیز کی تفصیلات طلب	جنگ ودیگراخبارات
13	ریکوڈک منصوبے کی سیکورٹی کیلئے 1.79ارب روپے کی گرانٹ منظور	جنگ ودیگراخبارات
14	گوادردورہ کرتارپورصاحب کی مینٹی ننس کیلئے فنڈز کی منظوری	جنگ ودیگراخبارات
15	حکومت بلوچستان رمضان ریلیف راشن پیکج کی سیاسی طریقہ کار سے تقسیم	جنگ ودیگراخبارات
16	کمشنر رخشان کی زیرصدارت شجرکاری سے متعلق اجلاس	جنگ ودیگراخبارات
17	میٹروپولیٹن کی آمدن 200فیصد تک بڑھ گئی، حمزہ شفقات	سینچری ایکسپریس ودیگر
18	کمشنر آفس سبی میں پرچم کشائی	جنگ ودیگراخبارات
19	سول ہسپتال حملے کے بعد بلوچ یکجہتی کونسل کی قیادت گرفتار، ترجمان حکومت بلوچستان	قدرت ودیگراخبارات
20	بلوچستان میں دہشگردی ک امسئلہ آرمی چیف اوراختر مینگل حل کرسکتے ہیں، مذاکرہ	انتخاب ودیگراخبارات

امن وامان:

سیکورٹی کلیئرنس کے بعد بلوچستان میں ریل سروس بحالی ہوجائے، بلال اظہر کیانی، ریلوے پولیس کی اپنے 50اہلکاروں کواسلحہ سمیت کوئٹہ رپورٹ کرنے کی ہدایت ،قائمہ کمیٹی نے جعفرایکسپریس واقعہ پر بریفنگ طلب کرلی، کوئٹہ سے اندورن ملک ٹرین سروس 12ویں روزبھی بند موبائل انٹرنیٹ پھر معطل، پشین پولیس لائن کے گیٹ پردستی بم دھماکہ، تربت سے کوئٹہ کے رہائشی شخص کی نعش ملی،

عوامی مسائل:

ضلعی انتظامیہ رمضان میں بھی شہریوں کوریلیف دینے میں ناکام رہی شہری۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 24.03.2025

اداریہ:

روزنامہ قلات کوئٹہ نے "**قلات ونوشکی میں دہشت گردی !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے بلوچستان کے علاقہ قلات اور نوشکی میں ہفتے کے روز دہشت گردی کے دو واقعات میں چار پولیس اہلکار اور اتنی ہی تعداد میں پنجاب سے تعلق رکھنے ولاے مزدور جاں بحق ہوگئے ،شہباز شریف اور وزیر اعلیٰ بلوچستگان سرفراز بگٹی نے ان حملوں کی مذمت کرتے ہوئے حکام کو دہشت گردوں کیخلاف سخت کارروائی کا حکم دیا ہے ،دوسری طرف کوئٹہ پولیس نے سریاب روڈ پر کارروائی کرتے ہوئے بلوچ یکجہتی کمیٹی کی سربراہ ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ سمیت مجموعی طور پر 47 مظاہرین گرفتار کر لئے ،بلوچستان حکومت کے ترجمان شاہد رند کے مطابق یہ گرفتاریاں سول ہسپتال کوئٹہ پر حملے اور لوگوں کو پرتشدد احتجاج پر اکسانے اور دیگر دفعات کے تحت عمل میں لائی گئی ہیں ترجمان حکومت کا کہنا ہے کہ بلوچ یکجہتی کمیٹی ان لاشوں کیلئے کر رہی تھی جو جعفر ایکسپریس کے آپریشن میں مارے گئے جبکہ مظاہرین میں مسلح افراد بھی موجود تھے اس واقعہ سے دو روز قبل لاپتہ افراد کے لواحقین جعفر ایکسپریس حملے میں ملوث پانچ دہشت گردوں کی سول ہسپتال کوئٹہ میں لائی گئی لاشیں اٹھا کر لے گئے تھے ،بعدازاں پولیس نے تین لاشیں برآمد کرتے ہوئے متعدد افراد گرفتار کئے تھے ،قلات ،نوشکی اور رسول ہسپتال کوئٹہ کے واقعات اور جعفر ایکسپریس پر ہونے والے حملے کی نہ صرف آپس میں کڑیاں ملتی دکھائی دیتی ہیں۔

اداریے:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان میں مزدوروں کے قتل کا ایک اور واقعہ !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**پولیس اہلکاروں اور معصوم مزدوروں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں قیام امن اور خوشحالی کیلئے قومی جماعتوں کی کاوش ایک مثبت عمل !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**امن وامان کی بگڑتی صورتحال سیاسی معاملات کو پس پشت ڈال کر مشترکہ اور بروقت فیصلے کئے جائیں**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**دہشت گردی کے بڑھتے واقعات :قومی پالیسی بنانے فیصلہ**" کے عنوان سے نسیم الحق کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**مکالمہ اورمصافحہ ہی امن کا ضامن**" کے عنوان سے تنویر قیصر شاہد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان کو سنواردو**" کے عنوان سے مشتاق اے کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 24 MAR 2025

Page No. 1

قائمقام گورنر بلوچستان، عبدالخالق اچکزئی زندگی کے مختلف شعبہ جات میں نمایاں خدمات سرانجام دینے والوں میں صدارتی ایوارڈ تقسیم کر رہے ہیں

گورنر ہاؤس میں تقریب بلوچستان کی مختلف شخصیات کو صدارتی ایوارڈ سے نواز دیا گیا

ڈاکٹر ربابہ بلیدی، عبدالرشید کاکڑ، شفیع محمد بزنجو، ڈاکٹر زبیر خان، ڈاکٹر محمد اسلم مینگل، ڈاکٹر محمد حنیف خلجی، ظہیر عالم شامل

قائم مقام گورنر عبدالخالق اچکزئی نے مختلف شعبوں کے ماہر ڈاکٹر جنید احمد کھچی اور غلام علی کو ستارہ امتیاز اور تمغہ امتیاز سے نوازا

کوئٹہ (ن ن) گورنر ہاؤس کوئٹہ میں اتوار کے روز ایک سادہ مگر پروقار تقریب برائے تقسیم صدارتی ایوارڈز منعقد ہوئی جس میں قائمقام گورنر بلوچستان کیپٹن ر عبدالخالق اچکزئی نے زندگی کے مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات سرانجام دینے والی شخصیات میں........ بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

صدارتی ایوارڈز، ستارہ امتیاز اور تمغہ امتیاز تقسیم کیے گئے۔ وصول کنندگان میں ڈاکٹر ربابہ بلیدی، عبدالرشید کاکڑ، شفیع محمد بزنجو، ڈاکٹر زبیر خان، ڈاکٹر محمد اسلم مینگل، ڈاکٹر محمد حنیف خلجی، ظہیر عالم، ڈاکٹر جنید احمد کھچی اور غلام علی شامل تھے۔ یوم پاکستان کی تقریب میں صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی، اعلیٰ سرکاری افسران اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے نمائندوں سمیت متعدد معزز مہمانان گرامی نے شرکت کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

BC-1 فون 2841993-2842016-2841078

جلد 54 پیر 23 رمضان المبارک 1446ھ 24 مارچ 2025ء نمبر 83

لاشوں کی سیاست کرنے والوں کے عزائم ناکام بنادینگے، سرفراز بگٹی

حکومت بلیک میلنگ برداشت نہیں کرے گی

پائیدار امن کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں، ہارڈ کور دہشتگردوں کیخلاف کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ہارڈ کور دہشت گردوں کے خلاف کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی اور قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی بلوچستان میں پائیدار قیام امن کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو کوئٹہ میں ہائی اچیومنٹ ایوارڈز کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کمانڈر بلوچستان کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان نے زندگی کے مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والے پچاس سے زائد افراد میں ایوارڈز اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے اس موقع پر قائم مقام گورنر بلوچستان کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی، صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند اور اعلیٰ سول و عسکری حکام بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے تقریب میں ایوارڈ حاصل کرنے والوں کو مبارکباد دی اور ان کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے ہنرمند اور باصلاحیت افراد کی حوصلہ افزائی کے لیے ایسے اقدامات جاری رکھے جائیں گے انہوں نے پاک فوج کا شکریہ ادا کیا کہ وہ بلوچستان کے ہنرمند اور قابل افراد کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں ایوارڈز سے نواز رہی ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ حکومت نے فیصلہ کرلیا ہے کہ اب صوبے میں کسی بھی شاہراہ یا سڑک کو بلاک کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت مظلوم عوام کے ساتھ کھڑی ہے اور کسی بھی قسم کی بلیک میلنگ کو برداشت نہیں کرے گی انہوں نے کہا کہ عدالت عظمیٰ نے بھی شاہراہوں اور سڑکوں کو کھلا رکھنے کے واضح احکامات جاری کر رکھے ہیں حکومت ان احکامات پر سختی سے عمل درآمد کرے گی جعفر ایکسپریس پر دہشت گرد حملے کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں نے بے گناہ اور نہتے مسافروں کو نشانہ بنایا تاہم سیکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی کے نتیجے میں حملہ آوروں کو جہنم واصل کردیا گیا انہوں نے بتایا کہ حکومت نے اپنی آئینی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے ہلاک ہونے والے دہشت گردوں کا ڈی این اے ٹیسٹ کرایا اور ان میں سے بعض کی تدفین بھی کی گئی انہوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ کچھ عناصر دہشت گردوں کی لاشوں پر سیاست کرنے کی کوشش کررہے ہیں لیکن حکومت ایسے عناصر کو اپنے عزائم میں کامیاب نہیں ہونے دے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت نے یہ فیصلہ کرلیا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا اور عوام کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

حافظ حسین احمد ایک جید عالم دین اور منجھے ہوئے سیاستدان تھے، وزیر اعلیٰ

ان کی وفات ایک عظیم نقصان ہے، خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، تعزیت و فاتحہ خوانی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعیت علماء اسلام کے سینئر رہنما حافظ حسین احمد کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے ان کی روح کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی وزیر اعلیٰ اتوار کو جامع مطلع العلوم بروری روڈ گئے۔ جہاں انہوں نے مرحوم کے فرزند اور لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت اور بلند درجات کے لیے دعا کی اس موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حافظ حسین احمد ایک جید عالم دین، منجھے ہوئے سیاستدان اور اتحاد و یکجہتی کے داعی تھے۔ انہوں نے ہمیشہ عوامی حقوق، بین المذاہب ہم آہنگی اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لیے کام کیا ان کی وفات ایک عظیم نقصان ہے ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مرحوم کی سیاسی، سماجی اور مذہبی خدمات ناقابل فراموش ہیں وہ ایک مدبر رہنما تھے جنہوں نے اپنی پوری زندگی عوامی خدمت اور اسلامی تعلیمات کے فروغ کے لیے وقف کر رکھی تھی وزیر اعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل دے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے مرحوم حافظ حسین احمد سے متعلق اپنے تاثرات بھی قلمبند کیے وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی بھی موجود تھے۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی ہائی اچیومنٹ ایوارڈ کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر سید ممتاز احمد

جلد 53 | پیر 23 رمضان المبارک 1446ھ 24 مارچ 2025ء صفحات 08 | شمارہ 267

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

بلوچستان میں دہشتگردوں سے کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائیگی، وزیراعلیٰ

پائیدار قیام امن کیلئے وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں ہارڈ کور دہشت گردوں کیخلاف قانون کے مطابق کارروائی ہوگی

پاک فوج کا شکریہ، بلوچستان کے ہنرمند اور قابل افراد کی خدمات کا اعتراف کر کے انہیں ایوارڈز سے نواز رہی ہے، میر سرفراز بگٹی

فیصلہ کرلیا ہے کہ اب صوبے میں کسی بھی شاہراہ یا سڑک کو بلاک کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، ایوارڈ تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ہارڈ کور دہشت گردوں کے خلاف کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی اور قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی بلوچستان میں پائیدار قیام امن کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے......... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہائی اچیومنٹ ایوارڈ کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

کار لائے جا رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو کوئٹہ میں ہائی اچیومنٹ ایوارڈز کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کمانڈر بلوچستان کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان نے زندگی کے مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والے پچاس سے زائد افراد میں ایوارڈز اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے اس موقع پر قائم مقام گورنر بلوچستان کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی، صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند اور اعلیٰ سول و عسکری حکام بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے تقریب میں ایوارڈ حاصل کرنے والوں کو مبارکباد دی اور ان کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے ہنرمند اور باصلاحیت افراد کی حوصلہ افزائی کے لیے ایسے اقدامات جاری رکھے جائیں گے انہوں نے پاک فوج کا شکریہ ادا کیا کہ وہ بلوچستان کے ہنرمند اور قابل افراد کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں ایوارڈز سے نواز رہی ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ حکومت نے فیصلہ کرلیا ہے کہ اب صوبے میں کسی بھی شاہراہ یا سڑک کو بلاک کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت مظلوم عوام کے ساتھ کھڑی ہے اور کسی بھی قسم کی بلیک میلنگ کو برداشت نہیں کرے گی انہوں نے کہا کہ عدالت عظمیٰ نے بھی شاہراہوں اور سڑکوں کو کھلا رکھنے کے واضح احکامات جاری کر رکھے ہیں حکومت ان احکامات پر سختی سے عمل درآمد کرے گی جعفر ایکسپریس پر دہشت گرد حملے کا ذکر کرتے ہوئے

وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں نے بے گناہ اور نہتے مسافروں کو نشانہ بنایا تاہم سیکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی کے نتیجے میں حملہ آوروں کو جہنم واصل کردیا گیا انہوں نے بتایا کہ حکومت نے اپنی آئینی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے ہلاک ہونے والے دہشت گردوں کا ڈی این اے ٹیسٹ کرایا اور ان میں سے بعض کی تدفین بھی کی گئی انہوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ کچھ عناصر دہشت گردوں کی لاشوں پر سیاست کرنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن حکومت ایسے عناصر کو اپنے عزائم میں کامیاب نہیں ہونے دے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت نے یہ فیصلہ کرلیا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا اور عوام کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا

CS CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 102، پیر 23 رمضان المبارک، 24 مارچ 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

ہارڈ کور دہشت گردوں سے کوئی رعایت نہیں ہوگی، وزیراعلیٰ

حکومت نے فیصلہ کرلیا ہے کہ اب صوبے میں کسی بھی شاہراہ کو بلاک کرنے کی اجازت نہیں دی جائیگی، سرفراز بگٹی

دہشت گردی کیخلاف جنگ منطقی انجام تک پہنچائیں گے، کوئٹہ میں ہائی اچیومنٹ ایوارڈز کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ہارڈ کور دہشت گردوں کے خلاف کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی اور قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی بلوچستان میں پائیدار قیام امن کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہائی اچیومنٹ ایوارڈز کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

لائے جا رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں ہائی اچیومنٹ ایوارڈز کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کمانڈر بلوچستان کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان نے زندگی کے مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والے پچاس سے زائد افراد میں ایوارڈز اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے اس موقع پر قائم مقام گورنر بلوچستان کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی، صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند اور اعلیٰ سول و عسکری حکام بھی موجود تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے تقریب میں ایوارڈ حاصل کرنے والوں کو مبارکباد دی اور ان کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے ہنرمند اور باصلاحیت افراد کی حوصلہ افزائی کے لیے ایسے اقدامات جاری رکھے جائیں گے انہوں نے پاک فوج کا شکریہ ادا کیا کہ وہ بلوچستان کے ہنرمند اور قابل افراد کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں ایوارڈز سے نواز رہی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ حکومت نے فیصلہ کرلیا ہے کہ اب صوبے میں کسی بھی شاہراہ یا سڑک کو بلاک کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت مظلوم عوام کے ساتھ کھڑی ہے اور کسی بھی قسم کی بلیک میلنگ کو برداشت نہیں کرے گی انہوں نے کہا کہ عدالت عظمیٰ نے بھی شاہراہوں اور سڑکوں کو کھلا رکھنے کے واضح احکامات جاری کر رکھے ہیں حکومت ان احکامات پر سختی سے عمل درآمد کرے گی جعفر ایکسپریس پر دہشت گرد حملے کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں نے بے گناہ اور نہتے مسافروں کو نشانہ بنایا تاہم سیکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی کے نتیجے میں حملہ آوروں کو جہنم واصل کر دیا گیا انہوں نے بتایا کہ حکومت نے اپنی آئینی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے ہلاک ہونے والے دہشت گردوں کا ڈی این اے ٹیسٹ کرایا اور ان میں سے بعض کی تدفین بھی کی گئی انہوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ کچھ عناصر دہشت گردوں کی لاشوں پر سیاست کرنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن حکومت ایسے عناصر کو اپنے عزائم میں کامیاب نہیں ہونے دے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت نے یہ فیصلہ کرلیا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا اور عوام کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

قیمت 30 روپے ★ صفحات

جلد نمبر 32 بروز پیر 24 مارچ 2025ء بمطابق 23 رمضان المبارک 1446ھ شمارہ نمبر 83

اب صوبے میں کسی سڑک کو بلاک کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، سرفراز بگٹی

ہارڈ کور دہشت گردوں کیخلاف کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی، صوبے میں پائیدار قیام امن کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہے ہیں

حکومت مظلوم عوام کیساتھ کھڑی ہے، کسی بھی بلیک میلنگ کو برداشت نہیں کرے گی، عوام کا تحفظ ہر صورت یقینی بنایا جائے گا، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ہارڈ کور دہشت گردوں کے خلاف کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی اور قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی بلوچستان میں پائیدار قیام امن کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو کوئٹہ میں ہائی اچیومنٹ ایوارڈز کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کمانڈر بلوچستان کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان نے زندگی کے مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والے پچاس سے زائد افراد میں ایوارڈز اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے اس موقع پر قائم مقام گورنر بلوچستان کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی، صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند اور اعلیٰ سول وعسکری حکام بھی موجود

بقیہ نمبر 50 صفحہ 5 پر

تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے تقریب میں ایوارڈ حاصل کرنے والوں کو مبارکباد دی اور ان کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے ہنر مند اور باصلاحیت افراد کی حوصلہ افزائی کے لیے ایسے اقدامات جاری رکھے جائیں گے انہوں نے پاک فوج کا شکریہ ادا کیا کہ وہ بلوچستان کے ہنر مند اور قابل افراد کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں ایوارڈز سے نواز رہی ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ حکومت نے فیصلہ کرلیا ہے کہ اب صوبے میں کسی بھی شاہراہ یا سڑک کو بلاک کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت مظلوم عوام کے ساتھ کھڑی ہے اور کسی بھی قسم کی بلیک میلنگ کو برداشت نہیں کرے گی انہوں نے کہا کہ عدالت عظمیٰ نے بھی شاہراہوں اور سڑکوں کو کھلا رکھنے کے واضح احکامات جاری کر رکھے ہیں حکومت ان احکامات پر سختی سے عمل درآمد کرے گی جعفر ایکسپریس پر دہشت گرد حملے کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں نے بے گناہ اور نہتے مسافروں کو نشانہ بنایا تاہم سیکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی کے نتیجے میں حملہ آوروں کو جہنم واصل کر دیا گیا انہوں نے بتایا کہ حکومت نے اپنی آئینی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے ہلاک ہونے والے دہشت گردوں کا ڈی این اے ٹیسٹ کرایا اور ان میں سے بعض کی تدفین بھی کی گئی انہوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ کچھ عناصر دہشت گردوں کی لاشوں پر سیاست کرنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن حکومت ایسے عناصر کو اپنے عزائم میں کامیاب نہیں ہونے دے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت نے یہ فیصلہ کرلیا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا اور عوام کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

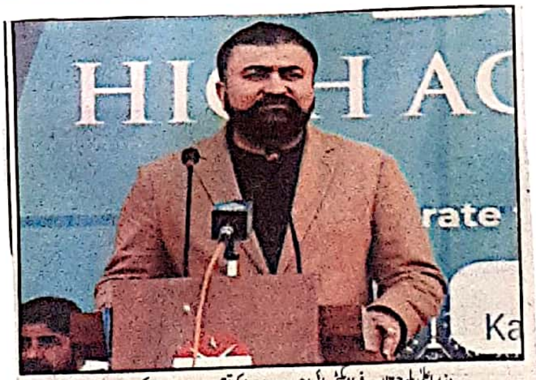

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی ہائی اچیومنٹ ایوارڈ کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | پیر 24 مارچ 2025ء بمطابق 23 رمضان المبارک 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔83

فیصلہ کرلیا صوبے میں کسی بھی شاہراہ یا سڑک کو بلاک کرنے کی اجازت نہیں دی جائیگی، سرفراز بگٹی

ہارڈ کور دہشت گردوں کے خلاف کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی اور قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی بلوچستان میں پائیدار قیام امن کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں

بلوچستان حکومت مظلوم عوام کے ساتھ کھڑی ہے کسی کی بلیک میلنگ میں نہیں آئے گی جعفر ایکسپریس پر حملہ کرنے والے ہلاک دہشت گردوں کا ڈی این اے کرایا بعض کی تدفین بھی کی گئی افسوس ہے کہ کچھ عناصر دہشت گردوں کی لاشوں پر سیاست کرنے کی کوشش کررہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ہارڈ کور دہشت گردوں کے خلاف کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی اور قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی بلوچستان میں پائیدار قیام امن کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو کوئٹہ میں ہائی اچیومنٹ ایوارڈز کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کمانڈر بلوچستان کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان نے زندگی کے مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والے پچاس سے زائد افراد میں ایوارڈز اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے اس موقع پر قائم مقام گورنر بلوچستان کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی، صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند اور اعلیٰ سول وعسکری حکام بھی موجود تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے تقریب میں ایوارڈ حاصل کرنے والوں کو مبارکباد دی اور ان کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے ہنرمند اور باصلاحیت افراد کی حوصلہ افزائی کے لیے ایسے (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

اقدامات جاری رکھے جائیں گے انہوں نے پاک فوج کا شکریہ ادا کیا کہ وہ بلوچستان کے ہنرمند اور قابل افراد کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں ایوارڈز سے نواز رہی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ حکومت نے فیصلہ کرلیا ہے کہ اب صوبے میں کسی بھی شاہراہ یا سڑک کو بلاک کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت مظلوم عوام کے ساتھ کھڑی ہے اور کسی بھی قسم کی بلیک میلنگ کو برداشت نہیں کرے گی انہوں نے کہا کہ عدالت عظمٰی نے بھی شاہراہوں اور سڑکوں کو کھلا رکھنے کے واضح احکامات جاری کر رکھے ہیں حکومت ان احکامات پر سختی سے عمل درآمد کرے گی جعفر ایکسپریس پر دہشت گرد حملے کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں نے بے گناہ اور نہتے مسافروں کو نشانہ بنایا تاہم سیکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی کے نتیجے میں حملہ آوروں کو جہنم واصل کردیا گیا انہوں نے بتایا کہ حکومت نے اپنی آئینی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے ہلاک ہونے والے دہشت گردوں کا ڈی این اے ٹیسٹ کرایا اور ان میں سے بعض کی تدفین بھی کی گئی انہوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ کچھ عناصر دہشت گردوں کی لاشوں پر سیاست کرنے کی کوشش کررہے ہیں لیکن حکومت ایسے عناصر کو اپنے عزائم میں کامیاب نہیں ہونے دے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت نے یہ فیصلہ کرلیا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا اور عوام کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا

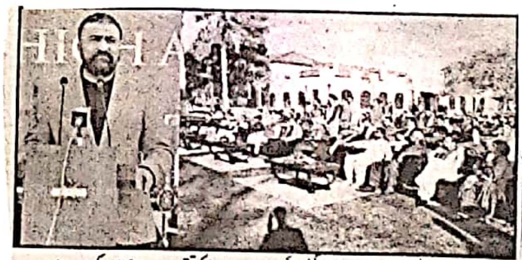

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہائی اچیومنٹ ایوارڈز کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

کوئٹہ، کراچی اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد مقبول قومی روزنامہ

ABC

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

☆☆☆☆☆24 مارچ 2025☆☆☆☆☆☆

وزیر اعلیٰ بلوچستان

ہارڈ کور دہشتگردوں کیخلاف کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی

بلوچستان میں پائیدار امن کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

حکومت نے فیصلہ کرلیا ہے کہ اب صوبے میں کسی بھی شاہراہ یا سڑک کو بلاک کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ہارڈ کور دہشت گردوں کے خلاف کسی قسم کی رعایت بقیہ 3 صفحہ 6 پر

نہیں برتی جائے گی اور قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی بلوچستان میں پائیدار قیام امن کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو کوئٹہ میں ہائی اچیومنٹ ایوارڈز کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کمانڈر بلوچستان کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان نے زندگی کے مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والے پچاس سے زائد افراد میں ایوارڈز اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے اس موقع پر قائم مقام گورنر بلوچستان کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی، صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند اور اعلیٰ سول و عسکری حکام بھی موجود تھے۔

حافظ حسین احمد کی وفات ناقابل تلافی نقصان ہے، سرفراز بگٹی

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جامع مطلع العلوم آمد، حافظ حسین احمد کے انتقال پر تعزیت

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جامع مطلع العلوم بروری روڈ کا دورہ کیا اور معروف عالم دین اور سیاستدان حافظ حسین احمد کے انتقال پر تعزیت بقیہ 18 صفحہ 6 پر

کی۔ انہوں نے مرحوم کے درجات کی بلندی کے لیے فاتحہ خوانی بھی کی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حافظ حسین احمد کی سیاسی، سماجی اور مذہبی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ وہ اتحاد و یکجہتی کے داعی اور جمہوری اقدار کے حامی تھے۔ ان کی وفات سے ملک ایک جید عالم دین اور مدبر سیاستدان سے محروم ہو گیا ہے، جس کا خلا مدتوں پورا نہیں ہوگا۔

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | پیر 24 مارچ 2025ء 23 رمضان 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 83

وزیر اعلیٰ بلوچستان: پائیدار امن کے قیام کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں

بلوچستان حکومت مظلوم عوام کے ساتھ کھڑی ہے اور کسی بھی قسم کی بلیک میلنگ کو برداشت نہیں کرے گی

کچھ عناصر دہشت گردوں کی لاشوں پر سیاست کرنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن حکومت ایسے عناصر کو اپنے عزائم میں کامیاب نہیں ہونے دے گی، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ہارڈ کور دہشت گردوں کے خلاف کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی اور قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی بلوچستان میں پائیدار قیام امن کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو کوئٹہ میں ہائی اچیومنٹ ایوارڈز کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کمانڈر بلوچستان کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان نے زندگی کے مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والے پچاس سے زائد افراد میں ایوارڈز اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے اس موقع پر قائم مقام گورنر بلوچستان کیپٹن ر (عبدالخالق اچکزئی

صوبائی وزرا، اراکین اسمبلی، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند اور اعلیٰ سول و عسکری حکام بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے تقریب میں ایوارڈ حاصل کرنے والوں کو مبارکباد دی اور ان کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے ہنر مند اور باصلاحیت افراد کی حوصلہ افزائی کے لیے ایسے اقدامات جاری رکھے جائیں گے انہوں نے پاک فوج کا شکریہ ادا کیا کہ وہ بلوچستان کے ہنر مند اور قابل افراد کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں ایوارڈز سے نواز رہی ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ حکومت نے فیصلہ کر لیا ہے کہ اب صوبے میں کسی بھی شاہراہ یا سڑک کو بلاک کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت مظلوم عوام کے ساتھ کھڑی ہے اور کسی بھی قسم کی بلیک میلنگ کو برداشت نہیں کرے گی انہوں نے کہا کہ عدالت عظمیٰ نے بھی

شاہراہوں اور سڑکوں کو کھلا رکھنے کے واضح احکامات جاری کر رکھے ہیں حکومت ان احکامات پر سختی سے عمل درآمد کرے گی جعفر ایکسپریس پر دہشت گرد حملے کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں نے بے گناہ اور نہتے مسافروں کو نشانہ بنایا تاہم سیکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی کے نتیجے میں حملہ آوروں کو جہنم واصل کر دیا گیا انہوں نے بتایا کہ حکومت نے اپنی آئینی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے ہلاک ہونے والے دہشت گردوں کا ڈی این اے ٹیسٹ کرایا اور ان میں سے بعض کی تدفین بھی کی گئی انہوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ کچھ عناصر دہشت گردوں کی لاشوں پر سیاست کرنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن حکومت ایسے عناصر کو اپنے عزائم میں کامیاب نہیں ہونے دے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا اور عوام کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1047 QUETTA Monday March 24, 2025 /Ramazan 23, 1446 Rs: 30

Chief Minister Balochistan extends Pakistan Day greetings to nation

APP

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has extended Pakistan Day greetings to the nation, stating that March 23rd reminds us of resolve, unity, and sacrifices for the protection of the country.

In his message on Pakistan Day, Chief Minister of Balochistan, Mir Sarfraz Bugti, conveyed his heartfelt congratulations to the nation, emphasizing that March 23rd symbolizes determination, unity, and the sacrifices that led to the creation of Pakistan.

He highlighted that this day serves as a reminder of the nation's journey towards independence and the shared commitment to its future. The Chief Minister emphasized that the state is taking all possible measures to address the challenges currently faced by the country. Mir Sarfraz Bugti also assured that the nation will thwart the malicious intentions of enemies. "We will crush the nefarious designs of hostile elements and safeguard the integrity of our beloved homeland," he added.

Reflecting on the core values of the nation, Bugti noted that Pakistan Day teaches the people of the country the significance of unity, sacrifice, and patriotism. "On this important day, we must renew our pledge to offer every sacrifice necessary for the security and progress of our country," he said.

The Chief Minister firmly declared that there is no place for terrorists and their facilitators in Balochistan. He praised the people of Balochistan for their unwavering support in the fight against terrorism. "The people of Balochistan have always stood by the state in its war against terrorism, and their sacrifices are invaluable," he stated. Bugti reassured that the sacrifices made by the security forces and citizens will not go in vain. "The bravery and dedication of our security forces, along with the support of the public, will ensure that peace prevails," he affirmed.

The Chief Minister reminded every citizen of Pakistan that each individual has a crucial role to play in the survival and prosperity of the nation. "For the survival and development of Pakistan, every citizen must contribute towards the collective goal of peace, security, and progress," he concluded.

Mir Sarfraz Bugti's remarks on Pakistan Day highlight the ongoing commitment of both the government and the people of Balochistan to uphold the values of unity, sacrifice, and national pride, while also reaffirming their resolve in combating terrorism.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 24 MAR 2025 Page No. 11

دہشتگردوں کے ناپاک عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے، وزیراعظم

وزیراعظم کی نوشکی میں پولیس موبائل پر حملے پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے نوشکی میں پولیس موبائل پر دہشتگردوں کے حملے میں 4 پولیس اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار (بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 2 پر)

کرتے ہوئے شہداء کی بلندی درجات اور اہل خانہ کیلئے صبر کی دعا کی اور واقعے کی فوری تحقیقات اور ذمہ داران کے تعین و کارروائی کی ہدایت کی ہے۔ ایک بیان میں وزیراعظم نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پولیس و قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران و اہلکاروں کی عظیم قربانیاں پوری قوم کبھی فراموش نہیں کرے گی۔ دہشتگردی کی عفریت کے ملک سے مکمل خاتمے تک اس کے خلاف جنگ جاری رکھیں گے۔ دہشتگردوں کے ناپاک عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے، دہشتگرد بلوچستان کی ترقی و امن کے دشمن ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 24 MAR 2025 Page No/ 2

23مارچ ہمیں قیامِ پاکستان کے عظیم مقصد اور بانیان کی جدوجہد کی یاد دلاتا ہے، مینا مجید

ہم پر لازم ہے کہ اس عزم کی تجدید کریں کہ وطنِ عزیز کو درپیش چیلنجز کا مقابلہ اتحاد اور یکجہتی سے کرنا ہے

بلوچستان میں حالیہ دہشتگردی کی لہر ہمارے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمنوں کی مذموم سازشوں کا نتیجہ ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ نے 23 مارچ یومِ پاکستان کے موقع پر اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ یہ دن ہمیں قیامِ پاکستان کے عظیم مقصد اور بانیان پاکستان کی جدوجہد کی یاد دلاتا ہے۔ ہم سب پر لازم ہے کہ اس عزم کو تازہ کریں کہ وطنِ عزیز کو درپیش چیلنجز کا مقابلہ اتحاد اور یکجہتی سے کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ دنوں میں بلوچستان دہشتگردی کی ایک نئی لہر کا سامنا کر رہا ہے، جو ہمارے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمنوں کی مذموم سازشوں کا حصہ ہے۔ دشمن قوتیں نوجوانوں کو گمراہ کرکے انہیں منفی سرگرمیوں کی طرف دھکیلنے کی کوشش کر رہی ہیں، مگر ہمیں اپنے نوجوانوں کو اس فریب سے بچانا ہوگا اور انہیں مثبت سمت میں آگے بڑھانے کے لیے ہر ممکن وسائل فراہم کرنا ہوں گے۔ محترمہ مینا مجید بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں اور انہیں ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے کھیلوں، تعلیمی اور تخلیقی سرگرمیوں کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ صوبائی حکومت نوجوانوں کو مثبت مواقع فراہم کرنے کے لیے کھیلوں کے فروغ، جدید تربیتی پروگرامز، اور ہنر سیکھنے کے منصوبوں پر کام کر رہی ہے تاکہ وہ اپنی توانائیاں تعمیری سرگرمیوں میں صرف کریں اور معاشرے میں ایک مثبت کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان ہمارا مستقبل ہیں، اور انہیں دہشت گردی، شدت پسندی اور منفی رجحانات سے بچانے کے لیے حکومت کے ساتھ ساتھ والدین، اساتذہ اور سول سوسائٹی کو بھی مل کر کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ یومِ پاکستان کے موقع پر یہ عہد کریں کہ وہ تعلیم، کھیل اور دیگر مثبت سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور پاکستان کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں گے۔ آخر میں انہوں نے شہداء پاکستان کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں ہمارے لیے مشعلِ راہ ہیں، اور ہمیں اپنی سرزمین کو امن و خوشحالی کا گہوارہ بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے۔

یومِ پاکستان حب الوطنی کی تجدید، قومی یکجہتی اور عزمِ نو کا دن ہے، سردار کوہیار ڈومکی

زندہ قومیں اپنے اسلاف کی قربانیوں اور جدوجہد کو نہ صرف یاد رکھتی ہیں بلکہ اسے اپنی نئی نسل کو منتقل بھی کرتی ہیں

اس پرمسرت اور تاریخی موقع پر ہم افواجِ پاکستان، سیکیورٹی فورسز، اور شہدائے کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں

بختیار آباد (نمائندہ مشرق) پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن صوبائی اسمبلی اور صوبائی وزیر برائے محکمہ صنعت وحرفت سردار کوہیار خان ڈومکی نے 23 مارچ یومِ پاکستان کے موقع پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ یومِ پاکستان تجدیدِ عہد، قومی یکجہتی اور عزمِ نو کا دن ہے۔ مادرِ وطن کی آزادی کے لیے ہمارے بزرگوں نے لازوال قربانیاں دیں، قدم سے قدم ملا کر جدوجہد کی، اور ایک آزاد و خودمختار وطن کے خواب کو حقیقت میں بدلا انہوں نے کہا کہ قومی دن قوموں کی تاریخ میں غیر معمولی اہمیت رکھتے ہیں۔ زندہ قومیں اپنے اسلاف کی قربانیوں اور جدوجہد کو نہ صرف یاد رکھتی ہیں بلکہ اسے ایک مقدس امانت کے طور پر اپنی نئی نسل میں منتقل بھی کرتی ہیں۔ قومی دن اپنی دھرتی کے ساتھ عہدِ وفا، ملی اتحاد، اور حب الوطنی کے جذبات کی تجدید کا دن بھی ہوتا ہے۔ ان ایام کو منانے کا ایک مقصد یہ بھی ہوتا ہے کہ نئی نسل کو ان کے پیشروں کی قربانیوں، جدوجہد اور عظیم کامیابیوں سے روشناس کرایا جائے تاکہ ان میں حب الوطنی اور قومی شعور اجاگر ہو انہوں نے کہا کہ اس پرمسرت اور تاریخی موقع پر ہم افواجِ پاکستان، سیکیورٹی فورسز، اور شہدائے وطن کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے آزادی حاصل کرنے اور وطن عزیز کے دفاع و استحکام کے لیے بے مثال قربانیاں دیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان میں قیامِ امن کے لیے بھی پاک فوج، سیکیورٹی فورسز، اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے بے شمار قربانیاں دی ہیں

ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کو ستارہ امتیاز سے نوازا گیا

انہیں ڈیوک آف ایڈنبرا گولڈ ایوارڈ جیسے عالمی اعزاز سے بھی نوازا جا چکا ہے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کی نامور خاتون پارلیمنٹیرین ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کو عوامی خدمات کے شعبے میں نمایاں کارکردگی پر صدارتی ایوارڈ ستارہ امتیاز سے نوازا گیا۔ گورنر ہاؤس کوئٹہ میں منعقدہ ایک پروقار تقریب میں ان کا ایوارڈ ان کے بھائی میر اسد اللہ خان بلیدی نے وصول کیا ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کا تعلق بلوچستان کے معزز بلیدی قبیلے سے ہے اور وہ ایک ممتاز سیاستدان، ماہر طب، اور سماجی کارکن ہیں۔ وہ اس وقت وزیر اعلیٰ بلوچستان

.... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

کی مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے طور پر خدمات انجام دے رہی ہیں اور خواتین کی ترقی و خودمختاری کے لیے متحرک کردار ادا کر رہی ہیں انہیں یہ اعزاز بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن، بلوچستان مینٹل ہیلتھ بل، کووڈ-19 کے دوران نمایاں خدمات، اور خواتین کی فلاح و بہبود میں شاندار کارکردگی کے اعتراف میں دیا گیا۔ وہ محکمہ قانون و پارلیمانی امور، محکمہ صحت، اور محکمہ سائنس و انفارمیشن ٹیکنالوجی میں بھی نمایاں خدمات سرانجام دے چکی ہیں بحیثیت چیئرپرسن ویمن پارلیمنٹیرین کاکس، ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے خواتین اراکین پارلیمنٹ کو انسانی حقوق کے قوانین پر متحرک کیا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 24 MAR 2025 Page No. 13

یوم پاکستان اتحادو اتفاق اور یکجہتی کا درس دیتا ہے، شعیب نوشیروانی

وطن عزیز کے تحفظ اور بقاء کی خاطر جانوں کی قربانی دینے والے شہداء قومی ہیروز ہیں

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ یوم پاکستان ہمیں اتحادو اتفاق اور یکجہتی کا درس دیتا ہے دن رات کی محنت جدوجہد اور قربانیوں کے نتیجے میں پاکستان کا قیام عمل میں آیا وطن عزیز کے تحفظ اور بقاء کی خاطر جانوں کی قربانی دینے والے شہداء ہمارے قومی ہیروز ہیں پوری قوم دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے کے لیئے قومی قیادت کے ساتھ کھڑی رہے۔ یوم پاکستان کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں وزیرخزانہ .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ 23 مارچ 1940 کو قرارداد پاکستان پیش ہوئی یہ دن ہماری قومی تاریخ کا انتہائی اہم اور نا قابل فراموش دن ہے یہ دن جہاں ہمیں ہمارے اسلاف کی جدوجہد کی یاد دلاتا ہے وہاں یہ دن ہم سے خود احتسابی کا بھی تقاضا کرتا ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کا قیام ہمارے بزرگوں کی دن رات محنت جدوجہد اور لاکھوں مسلمانوں کی قربانیوں کا نتیجہ ہے یوم پاکستان ہم سے اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ ہم ملک وقوم کو درپیش مسائل چیلنجز اور بحرانوں سے نمٹنے کے لیے اپنی انفرادی اور اجتماعی ذمہ داریوں کا احساس کریں انہوں نے کہا کہ اس وقت بلوچستان اور کے پی میں دہشت گردی کے واقعات انتہائی تشویش ناک ہیں

نوشکی پولیس موبائل پر فائرنگ قابل مذمت ہے، بخت محمد کاکڑ

عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے، نرمی نہیں برتی جائے گی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے نوشکی لنک بائی پاس پر پولیس موبائل پر فائرنگ کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ امن وامان کو چیلنج کرنے والے عناصر قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکیں گے بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں اور امن دشمن عناصر کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا اپنے جاری .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

ایک بیان میں وزیر صحت نے کہا کہ حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے صوبے میں امن و استحکام برقرار رکھنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے، اور اس مقصد کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ عوام کے تعاون سے شرپسند عناصر کے عزائم کو ناکام بنایا جائے گا اور بلوچستان میں امن واستحکام ہر حال میں برقرار رکھا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 24 MAR 2025

Page No. 14

بلوچستان بھر میں یوم پاکستان، پرچم کشائی کی تقاریب

ملکی ترقی و خوشحالی کا عزم

قومی ترانے کی گونج نے حب الوطنی کا جذبہ مزید بڑھا دیا، گوادر، زیارت، بارکھان، لورالائی، تربت، کوہلو، ڈیرہ اللہ یار، سوراب، پنجگور میں ریلیاں

سبز ہلالی پرچم کی بہار دیکھی گئی، پاکستان کی بقا کیلئے قربانی سے دریغ نہیں کرینگے، تقاریب میں خطاب، ڈی ایم جمالی میں بھی قائداعظم کو خراج تحسین

اندرون بلوچستان (خ ن) بلوچستان بھر میں یوم پاکستان قومی جوش وجذبے کیساتھ منایا گیا، اس موقع پر تقاریب اور ریلیوں کا انعقاد کیا گیا جس میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ مقررین نے پاکستان سے محبت اور اس کے قیام کی جدوجہد پر روشنی ڈالی، گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج گوادر میں یوم پاکستان کی تقریب شایان شان طریقے سے منائی گئی، جس کا مقصد 23 مارچ 1940 کی تاریخی قرارداد لاہور کی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا۔ اس قرارداد نے برصغیر کے مسلمانوں کیلئے ایک علیحدہ وطن کی بنیاد رکھی۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا، جس کے بعد نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پیش کی گئی۔ قومی ترانے کی گونج نے تقریب میں حب الوطنی کا جذبہ مزید بڑھا دیا۔ طالبات نے ملی نغمے اور تقاریر پیش کیں، جن میں پاکستان سے محبت اور اس کے قیام کی جدوجہد پر روشنی ڈالی گئی۔ بعد ازاں کالج کے اساتذہ اور پرنسپل نے خطاب کیا، ملک بھر کی طرح 23 مارچ یوم پاکستان ضلع زیارت میں بھی شاندار انداز میں منایا گیا، اس سلسلے مختلف تقریبات کا انعقاد کیا گیا جسمیں پرچم کشائی، سلامی دستہ، فلیگ مارچ اور سکولوں اور کالجوں میں تقریبات کا انعقاد شامل ہے، پرچم کشائی کی تقریب قائداعظم ریزیڈنسی میں منعقد کی گئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی ڈپٹی کمشنر زیارت ذکاء اللہ درانی تھے جن کے ہمراہ ایف سی 155 ونگ کے میجر افنان اور لائن ڈیپارٹمنٹ کے افسران موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر ذکاء اللہ درانی نے قائداعظم ریزیڈنسی پر پرچم کشائی کی اور پولیس کے چاق چوبند دستے نے سلامی پیش کی۔ ڈپٹی کمشنر ذکاء اللہ درانی نے کہا کہ یوم پاکستان منانے کا مقصد اس دن کو اس عہد کے ساتھ منانا ہے کہ وطن عزیز کی خاطر کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے کیونکہ ہمارے بزرگوں نے عظیم قربانیوں کی بدولت سے پاکستان کو حاصل کیا پاکستان کی خوشحالی کے لیے ہمیں مل کر عملی طور پر جدوجہد کرنا ہوگی پاکستان ہم سب کا مشترکہ گھر ہے اس کی ترقی اور سلامتی کے لیے سب کو کردار ادا کرنا ہوگا۔ دریں اثناء ملک بھر کی طرح بارکھان میں بھی یوم پاکستان شایان شان طریقے سے منایا گیا ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مرکزی تقریب کا انعقاد گورنمنٹ ماڈل ہائی سکول بارکھان میں ہوا۔ جسکے مہمان خاص ڈپٹی کمشنر بارکھان عبداللہ کھوسو تھے۔ اس موقع پر ایس پی بارکھان ارشاد علی گولہ، اسسٹنٹ کمشنر خادم حسین کھنگر، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نوید لطیف، سوشل ویلفیئر آفیسر پائندخان، پرنسپل میر احمد کھیتران، ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر محمد کمال خان مری، پاپولیشن ویلفیئر آفیسر عید محمد کھیتران و دیگر شریک تھے۔ لورالائی میں یوم پاکستان کے موقع پر ڈپٹی کمشنر میران بلوچ نے ڈی سی آفس میں پروقار تقریب میں پرچم کشائی کی اس موقع پر ڈی ایس پی کلیم اللہ کاکڑ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر محمد مدثر، ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت غلام، ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر سجاد حیدر رجیک اور دیگر محکموں کے افسروں نے شرکت کی۔ ڈپٹی کمشنر میران بلوچ نے یوم پاکستان کے موقع پر اپنے ولولہ انگیز خطاب میں کہا کہ یہ دن ہماری قومی تاریخ کا ایک روشن باب ہے، جو ہمیں اپنے عظیم قائدین کی لازوال قربانیوں اور جدوجہد کی یاد دلاتا ہے۔ تربت میں یوم پاکستان کی مناسبت سے چیئرمین ضلع کونسل کیچ میر ہوتمان کی قیادت میں ایک شاندار کار ریلی نکالی گئی، جس میں عوام کی بڑی تعداد نے جوش وخروش سے شرکت کی۔ ریلی میر ہوتمان کی رہائش گاہ سے شروع ہو کر ایئرپورٹ چوک، تعلیمی چوک سے گزرتی ہوئی ڈی سی آفس تربت پر اختتام پذیر ہوئی اس موقع پر شرکاء نے ملی نغمے گائے، قومی پرچم لہرائے اور قومی ترانے بجا کر یوم قرارداد کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ مقررین نے خطاب میں 23 مارچ کو قومی تاریخ کا اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ دن برصغیر کے مسلمانوں کے لیے الگ وطن کے قیام کی جدوجہد کی علامت ہے۔

انہوں نے قومی یکجہتی اور ملک کی ترقی کے لیے سب کو مل کر کام کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ کوہلو میں یوم پاکستان کی مناسبت سے ایک شاندار اور پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا آغاز ڈپٹی کمشنر آفس میں پرچم کشائی سے کیا گیا، ڈپٹی کمشنر کوہلو عقیل بلوچ نے پرچم کشائی کرکے تقریبات کا باقاعدہ آغاز کیا، لیویز کے چاق وچوبند دستے نے سلامی پیش کی۔ تقریب میں ضلعی انتظامیہ، قبائلی عمائدین، سرکاری افسروں، لیویز، سول سوسائٹی کے نمائندے اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ملک بھر کی طرح ضلع دکی میں بھی قرارداد پاکستان انتہائی عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا اس سلسلے میں ڈی سی آفس میں ڈپٹی کمشنر برکت علی بلوچ نے پرچم کشائی کی۔ اس پروقار تقریب میں سرکاری آفیسران نے سلامی دی۔ تاریخ ساز ریلی نکالی گئی۔ یوم پاکستان کے موقع پر گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج ڈیرہ اللہ یار میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا،

جس میں کمشنر نصیر آباد ڈویژن معین الرحمن خان و کرنل رضوان طیب اور ڈپٹی کمشنر جعفر آباد اظہر شہزاد نے شرکت کی تقریب کے دوران طلباء میں لیپ ٹاپس تقسیم کیے گئے تاکہ انہیں تعلیمی میدان میں جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کرنے کے مواقع فراہم کیے جاسکیں۔ اس موقع پر کرنل رضوان طیب نے تعلیمی ترقی کے حوالے سے حکومتی اقدامات کو سراہا۔ تقریب کے اختتام پر ملکی سلامتی اور خوشحالی کے لیے دعا کی گئی۔ ضلع سوراب میں بھی یوم پاکستان شایان شان طریقے سے منایا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر سوراب حبیب نصیر نے دیگر افسران، جن میں ایس پی سوراب محمد ایوب اچکزئی، میجر فخر ان (ایف سی 61 ونگ)، اسسٹنٹ کمشنر مہر آباد اسد اللہ سالانی، اسسٹنٹ کمشنر گدر نعیم قاسم شاہوانی، ڈی ایس پی سوراب ناصر حسین، تحصیلدار سوراب محمود احمد کرد، سپرنٹنڈنٹ ڈی سی فضل محمد قمبرانی اور ایس ایچ او سوراب حفیظ اللہ شامل تھے کے ہمراہ ڈی سی کمپلیکس میں پرچم کشائی کی۔ پولیس اور لیویز کے چاق چوبند دستے نے قومی پرچم کو سلامی پیش کی، جبکہ تقریب میں سرکاری افسران، معززین علاقہ اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھرپور شرکت کی۔ ڈپٹی کمشنر استا محمد ارشد حسین جمالی کی قیادت میں یوم پاکستان کی مناسبت سے ایک شاندار ریلی نکالی گئی۔ ریلی میں سابق نگران صوبائی وزیر داخلہ میر زبیر خان جمالی، میئر میونسپل کارپوریشن استا محمد میر مظفر خان جمالی، ڈسٹرکٹ چیئرمین سالار خان جمالی، اسسٹنٹ کمشنر استا محمد محمد رمضان اشتیاق سمیت تمام ضلعی افسران، سرکاری و نجی اداروں کے سربراہان، طلباء، سماجی کارکنان اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

بجلی کے زائد بلوں کی وصولی، بلوچستان ہائیکورٹ کا کیسکو چیف و متعلقہ حکام کو نوٹس جاری

بلوچستان میں بجلی کے بلوں میں فیول ایڈجسٹمنٹ چارجز بھیجنا غیر قانونی اور آئین کی خلاف ورزی ہے، درخواست گزار، سماعت 14 مئی تک ملتوی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس محمد اعجاز سواتی اور جسٹس محمد عامر نواز رانا پر مشتمل بینچ نے بلوچستان میں بجلی کے صارفین سے فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کی مد میں زائد بلوں کی وصولی، لوڈشیڈنگ ودیگر سے متعلق دائر درخواست پر کیسکو چیف اور دیگر متعلقہ حکام کو نوٹسز جاری کرتے ہوئے ان سے جواب طلب کرلیا۔ عدالت نے یہ نوٹسز سید نذیر آغا ایڈووکیٹ کی جانب سے دائر کردہ آئینی درخواست کی سماعت کے موقع پر جاری کئے۔ درخواست میں درخواست گزار نے سیکرٹری انرجی اینڈ پاور حکومت پاکستان، وزیراعظم کے پرنسپل سیکرٹری، سیکرٹری واٹر اینڈ پاور ڈویژن، چیئرمین واپڈا، نیپرا کے متعلقہ حکام، چیف سیکرٹری بلوچستان اور کیسکو چیف بلوچستان کو فریق بنایا ہے۔ سماعت کے دوران درخواست گزار نے موقف اختیار کیا کہ اس وقت ملک کو 24 سے 25 ہزار میگاواٹ بجلی کی ضرورت ہے جس میں سے 8 ہزار میگاواٹ بجلی پٹرول اور ڈیزل (تیل) سے پاور پلانٹس چلا کر تیار کی جارہی ہے جبکہ باقی 16 ہزار سے 17 ہزار میگاواٹ بجلی، پانی، سولر سسٹم، ہوا، اٹامک پاور پلانٹ، کوئلہ اور گیس کے ذریعے پاور پلانٹس چلا کر صارفین کو مہیا کی جارہی ہے جب عالمی مارکیٹ میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں بڑھتی ہیں پاکستان میں بجلی کی نرخوں میں اضافہ کردیا جاتا ہے اور صارفین سے 24 سے 25 ہزار میگاواٹ بجلی پر فیول ایڈجسٹمنٹ کی صورت میں زائد بل وصول کئے جاتے ہیں، حالانکہ ہوا، کوئلہ، سولر سمیت دیگر ذرائع سے بنائی جانے والی بجلی پٹرول اور ڈیزل سے تیار کی جانے والی بجلی کے مقابلے میں زیادہ سستی ہے۔ بلوچستان میں صارفین کو بجلی کے بلوں میں فیول ایڈجسٹمنٹ چارجز بھیجنا غیر قانونی اور ملکی آئین کے آرٹیکلز 7، 8، 9، 25 اور 157 کی خلاف ورزی ہے اس سلسلے میں عدالت بجلی کی سولر، گیس، کوئلے، اٹامک پاور پلانٹ، ہوا اور پٹرول وڈیزل سے تیار کی جانے والی بجلی کے ریٹس متعلقین سے طلب کرے۔ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا کہ پاکستان میں انڈی پینڈنٹ پاور پلانٹس (آئی پی پی) کی تعداد 80 ہے اور ان پاور پلانٹس کے مالکان موجودہ حکومت کا حصہ بھی ہیں، وہ کوئلہ، گیس اور پٹرولیم مصنوعات سے بجلی تیار کر کے فراہم کر رہے ہیں۔ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا کہ کوئٹہ اور بلوچستان کے مختلف شہروں میں صارفین کو 30 سے 40 ہزار روپے تک بجلی کے بل بھیجے جارہے ہیں جو کہ ملک کے دیگر شہروں کے مقابلے میں بہت زیادہ ہے، صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ایسے علاقے ہیں جہاں 10 سے 12 جبکہ دیگر اضلاع میں 18 گھنٹے تک لوڈشیڈنگ کی جارہی ہے۔ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا صوبے میں بہت سے اعلیٰ تعلیمی ادارے اور سکولز بجلی کی سہولت سے محروم ہیں اس سلسلے میں آئینی درخواست میں فریق بنائے گئے فریقین سے وضاحت طلب کی جائے جس پر عدالت نے فریقین کو نوٹسز جاری کرتے ہوئے سماعت 14 مئی تک کیلئے ملتوی کردی۔

بلوچستان میں یوم پاکستان قومی جوش وجذبے کے ساتھ منایا گیا

21 توپوں کی سلامی سے دن کا آغاز، مساجد ومدارس میں ملکی سلامتی کیلئے خصوصی دعائیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں یوم پاکستان قومی جوش وجذبے اور شایان شان طریقے کے ساتھ منایا گیا دن کا آغاز 21 توپوں کی سلامی سے ہوا مساجد اور مدارس میں علماء نے مملکت خداداد کی ترقی وسلامتی کیلئے خصوصی دعائیں مانگیں تعلیمی اداروں میں تقریبات منعقد کی گئیں اور مختلف سیاسی سماجی تنظیموں کی جانب سے ریلیاں بھی نکالی گئیں جبکہ صوبائی حکومت، افواج پاکستان، فرنٹیئر کور بلوچستان، پولیس اور لیویز کے زیر اہتمام بھی صوبے بھر میں یوم پاکستان کی مناسبت تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔

سابق چیف سیکرٹری بلوچستان کے خلاف نیب انکوائری، پراپرٹیز کی تفصیلات طلب

بہاول پور (ڈسٹرکٹ رپورٹر) سابق چیف سیکرٹری بلوچستان کے خلاف نیب انکوائری، پراپرٹیز کی تفصیلات طلب۔ نیب بلوچستان کی جانب سے ڈپٹی کمشنر بہاولپور، ڈپٹی کمشنر بہاولنگر، ڈپٹی کمشنر بھکر، ڈپٹی کمشنر اٹک، ڈپٹی کمشنر چکوال اور چنیوٹ کو جاری کردہ مراسلے میں بتایا گیا ہے کہ نیب سابقہ چیف سیکرٹری بلوچستان عزیز اوکالی کے خلاف انکوائری کر رہی ہے لہٰذا ہدایت کی جاتی ہے کہ عزیز اوکالی اور اس کی فیملی ممبرز کے نام ہر قسم کی پراپرٹی کی تفصیلات کمانڈنٹ اینٹی کیشن لیم کو فوری طور پر بھجوائی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 24 MAR 2025

Page No. 15

گورودوارہ کرتار پور صاحب کی مینٹی نس کیلئے فنڈز کی منظوری

5 کروڑ 65 لاکھ 85 ہزار روپے خرچ ہوں گے، منظوری متروکہ وقف املاک بورڈ نے حالیہ اجلاس میں دی

سکھ یاتریوں کیلئے بیرکس کی تعمیر کی اجازت ... پراجیکٹ منیجمنٹ یونٹ کو اخراجات بجٹ کے مطابق کرنے کی ہدایت [illegible]

اسلام آباد (رانا غلام قادر) متروکہ وقف املاک بورڈ نے گورودوارہ کرتار پور صاحب کی مینٹی نس کیلئے پانچ کروڑ 65 لاکھ 85 ہزار روپے کے فنڈز کی منظوری دیدی ہے۔ یہ منظوری بورڈ کے حالیہ اجلاس میں دی گئی جو چیئرمین ڈاکٹر عطا الرحمن کی زیرصدارت منعقد ہوا۔ ڈپٹی سیکرٹری پراجیکٹ منیجمنٹ یونٹ کرتار پور نے اجلاس کو بتایا کہ یہ معاملہ سب کمیٹی کے اکیس فروری کے اجلاس میں زیر بحث آیا تھا۔ یہ بریف کیا گیا کہ پراجیکٹ گیارہ ماہ کی قلیل مدت میں مکمل کیا گیا تھا۔ کووڈ کے دوارن یہ گورودوارہ نان فنکشنل رہا جس کی وجہ سے مینٹی نس کے ایشوز پیدا ہوئے ہیں۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ سکھ کمیونٹی کی بڑی تعداد کرتار پور کا وزٹ کررہی ہے جس میں بیرون ملک سے بھی سکھوں کی بڑی تعداد بھی شامل ہے۔ بورڈ کے ممبر بریگیڈئر اختر نواز جنجوعہ کے سوال پر بتایا گیا کہ گورودوارہ میں 80 دکانیں تعمیر کی جاچکی ہیں۔ بورڈ نے 2024..25 کے بجٹ پر نظر ثانی کرتے ہوئے 156 اعشاریہ 585 ملین روپے کی گرانٹ جاری کرنے کی منظوری دی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ پاکستان اور انڈیا کے درمیان کرتار پور ایگریمنٹ میں پانچ سال کی توسیع کی منظوری دی گئی ہے اس میں اب سکھ یاتریوں کورات کے قیام کی اجازت بھی دیدی گئی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

ریکوڈک منصوبے کی سیکورٹی کیلئے 1.79 ارب روپے کی گرانٹ منظور

بنیادی سیکورٹی سروسز فریم ورک معاہدہ، ریکوڈک مائننگ کمپنی کا حکومت اور ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کیساتھ امور پر اتفاق

سیکورٹی سروسز فریم ورک کے تحت ریکوڈک مائننگ کمپنی نے "سپورٹ الاؤنس" کی مد میں جو رقم دی، متفرق اخراجات کیلئے ہے

فنڈز منصوبے پر بلا تعطل کام یقینی بنانے اور ڈیمانڈ نمبر 062 کے تحت غیر ملکی عملہ کی سیکورٹی کیلئے ضروری ہیں، معاہدے کے مندرجات

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) بلوچستان کی بگڑتی سیکورٹی صورتحال کے پیش نظر حکومت نے ریکوڈک گولڈ اینڈ کاپر منصوبے کی سیکورٹی کیلئے 1.79 ارب روپے کی منظوری دیدی۔ ایکسپریس ٹریبون کے مطابق فنانس ڈویژن نے 14 جنوری کو ریکوڈک منصوبے کے......... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

سیکورٹی چارجز کیلئے 1.792 ارب روپے کی ٹیکنیکل سپلیمنٹری گرانٹ کی سمری منظوری کیلئے اقتصادی رابطہ کمیٹی کو پیش کی، اس کی بنیاد سیکورٹی سروسز فریم ورک معاہدہ ہے جس پر ریکوڈک مائننگ کمپنی نے حکومت پاکستان اور ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کیساتھ دستخط کئے۔ فنانس ڈویژن نے صرف 286.987 ملین مختص کرنے کی حمایت کی، تاہم ای سی سی نے 3 فروری کے اجلاس میں سمری موخر کرتے ہوئے داخلہ، فنانس، پٹرولیم ڈویژنوں اور ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کو ہدایت کی کہ ٹیکنیکل سپلیمنٹری گرانٹ کیلئے درکار اصل رقم پر اتفاق کرکے اسے دوبارہ پیش کریں۔ ای سی سی کی ہدایت پر 6 فروری کو سیکرٹری داخلہ کی زیر صدارت اجلاس میں نمائندہ فنانس ڈویژن نے واضح کیا کہ ریکوڈک مائننگ کمپنی سے "سپورٹ الاؤنس" کی مد میں موصول فنڈز فرنٹیئر کور کے ملازمین کی تنخواہوں کیلئے نہیں۔

INTEKHAB QUETTA

حکومت بلوچستان رمضان ریلیف راشن پیکج کی سیاسی طریقہ کار سے تقسیم

راشن پیکج کی تقسیم کا عمل سیاسی کارکنوں اور بلدیاتی اداروں کے کونسلروں، چیئرمینوں کی توسط سے تقسیم کیا جارہا ہے

حب (نمائندہ انتخاب) حکومت بلوچستان رمضان ریلیف راشن پیکج کی سیاسی طریقہ کار سے تقسیم شروع کردی گئی اس سلسلے میں بتایا جاتا ہے کہ صوبائی حکومت کی جانب سے حب کے مستحق خاندانوں کیلئے فراہم کیا گیا رمضان ریلیف راشن پیکج کی تقسیم کا عمل سیاسی کارکنوں اور بلدیاتی اداروں کے کونسلروں وچیئرمینوں کی توسط سے تقسیم کیا جارہا ہے ذرائع بتاتے ہیں کہ حکومت کی طرف سے جس بقیہ نمبر 29 صفحہ 5 پر

پیکنگ میں راشن دیا گیا تھا وہ راشن بیگز براہ راست مستحق افراد کو فراہم کرنے کے بجائے ان بیگز سے نکال کر اپنے سیاسی پرنٹ شدہ بیگز سمیت دیگر سادہ بیگز میں ڈال کر دیا جارہا ہے۔

Century Express Quetta

میٹروپولیٹن کی آمدن 200 فیصد تک بڑھ گئی، حمزہ شفقات

صفائی کے نظام میں بہتری آنے سے شہر میں بیماریوں میں خاطر خواہ کمی ہوگی

کوئٹہ (اے پی پی) ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن وکمشنر کوئٹہ ڈویژن محمد حمزہ شفقات نے کہاہے کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کی آمدن میں 200 فیصد اضافہ کیاہے، اخراجات میں کمی اور بہترین ٹیم کی سپورٹ سے کوئٹہ شہر کو پاکستان کا خوبصورت شہر بنائیں گے، سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کا بہترین نظام آچکا ہے سکولوں میں صفائی سے متعلق آگاہی مہم شروع کی جاچکی ہے صفائی نظام کی بہتری سے شہر میں بیماریوں میں کمی ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ محمد حمزہ شفقات نے کہاکہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کا چارج ایک سال قبل ملا کوئٹہ شہر کی صفائی کا مسئلہ حل ہوچکا ہے، اس حوالے سے مزید بہتری کیلئے اقدامات کئے جارہے ہیں، سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کا بہترین نظام آچکا ہے سکولوں میں صفائی سے متعلق آگاہی مہم شروع ہے اس نظام کو لانے کیلئے سالوں درکار تھے لیکن اس کو چند ماہ میں فعال کرنے میں کامیاب ہوگئے، صفائی نظام کی بہتری سے شہر میں بیماریوں میں کمی ہوگی۔

کمشنر رخشان کی زیرصدارت شجرکاری سے متعلق اجلاس

اس مرتبہ پورے ڈویژن میں ایک لاکھ پودے لگائے گئے، حکام کی بریفنگ

خاران (ح ن) کمشنر رخشان ڈویژن مجیب الرحمن قمبرانی کی زیرصدارت رخشان ڈویژن میں شجرکاری مہم کا تیسرا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل کمشنر رخشان ڈویژن بادل دشتی، ڈپٹی کمشنر خاران منیر احمد سومرو، کنزرویٹر آف فاریسٹ رخشان ڈویژن نذیر احمد کرد، پرنسپل گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج خاران پروفیسر عبدالشکور گہرام زئی، ڈپٹی ڈی ایچ او خاران ڈاکٹر چاکر انور بلوچ، پی پی ایچ آئی ڈی ایس ایم خاران نور احمد کبدانی، ڈی ایف او خاران بختیار احمد، ڈی ایف او واشک، ڈی ایف او چاغی، ڈی ایف او نوشکی شریک ہوئے جبکہ ڈپٹی کمشنر نوشکی امجد سومرو، ڈپٹی کمشنر چاغی عطاء المنعم، ڈپٹی کمشنر واشک منیر احمد کاکڑ اور اضلاع ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسرز ڈی ایس ایم پی پی ایچ آئی ودیگر ڈیپارٹمنٹ کے افسران بذریعہ ویڈیو لنک اجلاس میں شریک ہوئے۔ اجلاس میں کنزرویٹر آف فاریسٹ رخشان ڈویژن نذیر احمد کرد نے رخشان ڈویژن اور ڈسٹرکٹس ڈی ایف اوز نے اپنے اپنے اضلاع میں شجرکاری مہم کے تحت ٹری پلانٹیشن کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے کہاکہ الحمدللہ اس بار رخشان ڈویژن میں شجرکاری مہم کے تحت بڑی تعداد میں درخت لگائے گئے ہیں اس وقت تک رخشان ڈویژن میں ایک لاکھ سے زائد درخت لگائے گئے ہیں۔

کمشنر آفس سبی میں پرچم کشائی

سبی (خ ن) یوم پاکستان کی مناسبت سے کمشنر آفس سبی کے سبزہ زار میں پرچم کشائی کی ایک پروقار تقریب منعقد ہوئی ڈپٹی کمشنر سبی جہانزیب شیخ نے پرچم کشائی کرکے تقریب کا باضابطہ طور پر آغاز کیا پولیس کے چاق وچوبند دستے نے پرچم کو سلامی پیش کی پرچم کشائی کی تقریب میں ایس ایس پی دوستین خان دشتی سمیت دیگر تمام محکموں کے افسران اوران کے نمائندگان شریک تھے یوم پاکستان کے حوالے سے مختلف پروگرام بھی ترتیب دیئے گئے جن میں محکمہ تعلیم کی جانب سے تقریری مقابلے، قومی نغمے اور دیگر پروگراموں کا انعقاد کیا جارہا ہے اسکے علاوہ محکمہ سپورٹس نے شوٹنگ بال، بیڈمنٹن، کرکٹ، فٹسال کھیلوں کے مقابلے بھی مختلف اوقات کار میں ترتیب دیئے ہیں یوم پاکستان کو جوش وجذبے کے ساتھ منایا جارہا ہے تقریب میں مختلف مقررین نے یوم پاکستان کی تاریخ پر روشنی ڈالی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 24 MAR 2025 Page No. 16

سول ہسپتال پر حملے کے بعد بلوچ یکجہتی کونسل کی قیادت گرفتار، ترجمان حکومت بلوچستان

بی وائی سی کے احتجاج میں مسلح افراد شامل تھے، خصوصی قوانین کی ضرورت ہے، شاہد رند

ایسی خصوصی صورت حال میں خصوصی قوانین کی ضرورت ہوتی ہے، اور حکومت نے قانون کی بالادستی قائم رکھنے کے لیے ضروری اقدامات کیے ہیں

کوئٹہ (یو این اے) ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے کہا ہے کہ بقیہ 7 صفحہ 6 پر

سول اسپتال کوئٹہ پر حملے کے بعد بلوچ یکجہتی کونسل (بی وائی سی) کی قیادت کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بی وائی سی کے احتجاج میں مسلح افراد شامل تھے، جنہوں نے ہنگامہ آرائی کرتے ہوئے اسپتال کے مردہ خانے پر دھاوا بولا۔ ترجمان نے مزید کہا کہ ایسی خصوصی صورت حال میں خصوصی قوانین کی ضرورت ہوتی ہے اور حکومت نے قانون کی بالادستی قائم رکھنے کے لیے ضروری اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بلوچ یکجہتی کمیٹی جعفر ایکسپریس واقعے میں مارے گئے دہشت گردوں کی لاشوں کے لیے احتجاج کر رہی تھی۔ پولیس کی جانب سے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے واٹر کینن کا استعمال کیا گیا، جبکہ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے موقع پر پہنچ کر حالات کو قابو میں کیا۔ ترجمان کے مطابق، واقعے کی مزید تحقیقات جاری ہیں، اور ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 24 MAR 2025

Page No. 17

بلوچستان میں دہشتگردی کا مسئلہ آرمی چیف اور اختر مینگل حل کرسکتے ہیں، مذاکرہ

حالات دوراندیشی پر مبنی اقدامات کے متقاضی ہیں، مشاورت کے عمل کو فروغ دیا جائے، نجم الدین مزاری

آل پارٹیز کانفرنس کا انعقاد بلوچستان کی سیاسی جماعتوں، تنظیموں کو عزت کے ساتھ مدعو کیا جائے، اسحاق بریار

لاہور (این این آئی) بلوچستان کی موجودہ صورتحال میں دوراندیشی کا مظاہرہ کرنا ہوگا، بلوچستان میں دہشتگردی کا حل آرمی چیف عاصم منیر اور بلوچ رہنما سردار اختر مینگل ہی حل کرسکتے ہیں، پاک فوج نے ایک بار پھر ثابت کردیا کہ وہ کسی کو ریاست کی رٹ چیلنج کرنے کی اجازت نہیں دے گی، پاک فوج اور دیگر سکیورٹی فورسز نے جعفر ایکسپریس پر دہشتگردوں کے حملے کو ناکام بنا کر ایک بار پھر ملک دشمنوں پر اپنی صلاحیت واضح کردی ہے۔ ان خیالات کا اظہار مقررین نے "بلوچستان کی موجودہ صورتحال اور ہماری حکمت عملی" کے موضوع پر مذاکرے سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تھنکرز فورم کے سربراہ نجم الدین مزاری نے کہا کہ ساری دنیا جانتی ہے کہ بلوچستان کے حالات کو خراب کرنے میں کون سے بیرونی عناصر کا ہاتھ ہے، بلوچستان میں طویل عرصے سے بیرونی قوتیں دخل اندازی کرکے دہشتگردی کی سرپرستی کررہی

بقیہ نمبر24 صفحہ 5 پر

ہیں، کلبھوشن یادیو کی گرفتاری اس کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اس وقت مشکل صورتحال سے دوچار ہے، سب کو اپنی اپنی سیاست کو ایک طرف رکھتے ہوئے ملک کے وسیع تر مفاد میں اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حالات دوراندیشی پر مبنی اقدامات کے متقاضی ہیں، اعتماد بحال کرنے کیلئے بالخصوص بلوچستان کی سطح پر مشاورت کے عمل کو فروغ دیا جائے۔ انٹر نیشنل لائرز فورم کے جنرل سیکرٹری محمد اسحاق بریار نے کہا کہ بلوچستان کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے، ایسے حالات میں تمام سیاستدانوں کو آگے بڑھ کر اپنا اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، خاص طور پر محب وطن سنجیدہ بلوچ رہنماؤں کو قیادت سونپی جائے، آل پارٹیز کانفرنس کا انعقاد کیا جائے جس میں بلوچستان کی سیاسی جماعتوں اور تنظیموں کو عزت و احترام کے ساتھ مدعو کیا جائے اور ان کی قابل عمل تجاویز کو سنا جانا چاہیے۔

بلوچستان میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں بند کی جائیں، نواب اسلم رئیسانی

حق حکمرانی، وسائل پر دسترس ہمارا تاریخی حق ہے اس کی جدوجہد فتح تک جاری رہے گی

بلوچ لاپتہ افراد کی بازیابی ان کے اغوا کاروں کو کیفر کردار تک پہنچانا صدر در صدر ریاست پاکستان کی ذمہ داری ہے، سابق وزیراعلیٰ

کوئٹہ (یو این اے) سابق وزیراعلیٰ بلوچستان چیف آف ساراوان نواب محمد اسلم رئیسانی نے سماجی رابطے کے ویب سائٹ (ایکس) پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ بلوچ لاپتہ افراد کی بازیابی اور ان کے اغوا کاروں کو کیفر کردار تک پہنچانا صدر در صدر ریاست پاکستان کی ذمہ داری ہے بلوچ سیاسی رہنما جو اپنی جائز حقوق اور لاپتہ افراد کی بازیابی کے لیے پرامن جہد کررہے تھے انکی گرفتاری قابل مذمت حرکت ہے گرفتار شدہ رہنماؤں کو فوری رہا کیا جائے اور بلوچستان میں انسانی حقوق کی خلاف ورزی فوراً بند کیا جائے انہوں نے کہا ہے کہ حق حکمرانی، وسائل پہ دسترس ہمارا تاریخی حق ہے اس کی جدوجہد فتح تک

بقیہ نمبر30 صفحہ 5 پر

جاری رہے گی۔ مسٹر جناح نے ہمیں آزادی نہیں دلائی اور بلوچستان مفتوحہ علاقہ نہیں ہے، ہم آزاد خودمختار ریاست تھے، ریاست قلات کے دونوں ایوان دارالامرا اور دارالعوام نے متفقہ قرارداد منظور کیا تھا کہ پاکستان کے ساتھ الحاق نہیں کرنا ہے، لیکن خان میر احمد یار خان مرحوم خان قلات نے رضا کارانہ طور پر اسلام کے مبارک نام پہ پاکستان کے ساتھ الحاق کیا انہوں نے کہا ہے کہ 23 مارچ کو پاکستان کا بلوچستان میں بلوچوں پہ خون خوار جبر اسلام آباد میں پاکستان کا بیڈ اجاوالا پریڈ غرور و تعصب لاپرواہی کی انتہا ہے۔

مظاہرین پر فائرنگ اور لاٹھی چارج بوکھلاہٹ کا نتیجہ ہے، نیشنل پارٹی

سیاسی کارکنوں کی گرفتاریاں جبر اور طاقت کے استعمال کا تسلسل ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے صوبائی ترجمان نے پارٹی بیان جاری کرتے کہا کہ گزشتہ روز حب میں بلوچ یکجہتی کمیٹی کے پرامن مظاہرے پر پولیس کی جانب سے فائرنگ اور لاٹھی چارج ریاستی بوکھلاہٹ کا نتیجہ ہے پرامن مظاہرے میں شریک بی ایس او پجار اور نیشنل پارٹی کے کارکنوں سمیت بلوچ یکجہتی کمیٹی کے کارکنوں پر ریاستی تشدد اور سابق چیئرمین عمران بلوچ سمیت سیاسی کارکنوں کی گرفتاری بلوچستان میں جاری ریاستی جبر اور طاقت کے استعمال کا تسلسل ہے ریاستی اداروں کی طرف سے بلوچستان میں مسلسل انسانی حقوق کی پامالیوں کا نا ختم ہونے والا یہ سلسلہ بلوچستان میں حالات کو مزید خراب کرنے کے مترادف ہے ایک طرف لاپتہ افراد کے ورثا اپنے جمہوری حق کو استعمال کرتے ہوئے ریاست کے آئین و قانون کے مطابق انصاف کے حصول کے لیے شاہراہوں پر سراپا احتجاج ہیں تو دوسری طرف ریاست

بقیہ نمبر1 صفحہ 5 پر

کے ایما پر ریاستی ادارے طاقت کا استعمال کرتے ہوئے مظاہرین پر گولیاں آنسو گیس شیل لاٹھی چارج جیسے حربے استعمال کرتے ہوئے کارکنوں کو شہید اور گرفتار کرکے غائب کررہی ہے بی ایس او پجار کے سابق چیئرمین عمران بلوچ سمیت دیگر سیاسی کارکنوں کو حب میں گرفتار کیا گیا اور انہیں تاحال منظر عام پر لایا نہیں گیا جو سراسر آئین اور قانون کی خلاف ورزی ہے صوبائی ترجمان نے کہا کہ نیشنل پارٹی موجودہ صورتحال میں یہ مطالبہ کرتی ہے کہ ریاست بلوچستان میں اپنی فسطائیت کو ختم کرتے ہوئے درپیش مسائل کو بات چیت کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کرے اور بی ایس او پجار کے سابق چیئرمین عمران بلوچ سمیت بلوچ یکجہتی کمیٹی کے تمام رہنماؤں اور کارکنوں کو رہا کرے تاکہ بلوچستان میں پرامن ماحول پیدا کرنے میں مدد حاصل ہوسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 24 MAR 2025 Page No. 18

ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ کی گرفتاری کیخلاف مختلف شہروں میں ریلیاں ومظاہرے

[illegible]

پنجگور/ڈھاڈر/نوشکی (نامہ نگاران) بلوچ یکجہتی کمیٹی کی مرکزی کال پر کوئٹہ سریاب میں گزشتہ شب پرامن مظاہرین پر مبینہ تشدد ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ سمیت دیگر بلوچ مظاہرین کی گرفتاری اور فائرنگ کے خلاف مکمل شٹر ڈاؤن اور پہیہ جام ہڑتال رہی۔ پہیہ جام کی وجہ سے سڑکوں پر ٹریفک معمول سے کم رہا۔ تفصیلات کے مطابق بی وائی سی کی کال پر پنجگور میں مکمل شٹر ڈاؤن اور پہیہ جام ہڑتال ہڑتال کی گئی مارکیٹیں مالیاتی ادارے پرائیوٹ اور سرکاری سکول بند رہے سڑکیں سنسان رہیں۔ بی وائی سی کے کارکنوں نے مختلف سڑکوں پر ٹائر جلا کر روڈ کو بند کردیا۔ شٹرڈاؤن ہڑتال پنجگور کے شہر گرمکان تسپ دشبود سوردو سرکوران عیسیٰ بونستان سمیت پروم گوراکو کپک میں بھی ہوئی۔ ہڑتال کے دوران پولیس کی بھاری نفری سڑکوں پر گشت کرتی رہی۔ ڈھاڈر سے نامہ نگار کے مطابق ڈھاڈر میں ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ ودیگر کی گرفتاری کے خلاف نوجوانوں نے شاہی چوک ڈھاڈر سے ایک احتجاجی ریلی نکالی جو رندلی بازار سے ہوتی ہوئی دوبارہ شاہی چوک ڈھاڈر پر پہنچ کر اجتماع کی شکل اختیار کرگئی ریلی کے شرکاء ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ ودیگر کی فوری رہائی اور لاپتہ افراد کی بازیابی کے نعرے لگارہے تھے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کا مسئلہ سیاسی مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائے، مولانا ہدایت الرحمن

(headline as printed: بلوچستان کا مسئلہ سیاسی مذاکرات کے ذریعے راہ ہموار کی جائے)

ماؤں، بہنوں، بیٹیوں پر براہ راست فائرنگ کس قانون کے تحت کی گئی جو آگ بجھانے کے بجائے جلتی پر تیل ڈالنے کے مترادف ہے، امیر جماعت اسلامی

حکمران و منتخب نمائندے صوبے کے سلگتے مسائل پر خاموش، جماعت اسلامی ظلم کیخلاف مظلوم کیساتھ ہے، ایم پی اے کا گوادر میں تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو حالات کے رحم وکرم پر چھوڑ نا لوگوں کو ماورائے عدالت غائب کرنے اور لاشیں پھینکنے پر احتجاج کا حق نہ دینا انسانی حقوق وقانون کی خلاف ورزی ہے اپنے ہی شہریوں کے خلاف بلاوجہ کی سختی پولیس گردی طاقت کے استعمال سے حالات مزید خراب ہوں گے طاقت کا استعمال، پولیس ...... بقیہ 81 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 81 صفحہ نمبر 7 پر

گردی زورزبردستی کی وجہ سے ہرطرف خوف و ہراس پھیلا ہوا ہے امن کی بحالی حقوق کی فراہمی کی بجائے انٹرنیٹ وموبائل نیٹ ورک بند کرنا درست نہیں صوبائی حکومت منتخب نمائندے مسائل کو نظرانداز کررہے ہیں

بلوچستان کے موجودہ حالات، نیشنل پارٹی و بی این پی مسائل کے حل پر اتفاق

نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے بی این پی کی کل جماعتی کانفرنس میں شرکت کی دعوت قبول کرلی

صوبے کے سلگتے ہوئے مسائل پر نیشنل پارٹی اور بی این پی مشترکہ حکمت عملی بنائیں گی، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، ثناء بلوچ

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما ثنا بلوچ کی قیادت میں وفد کی نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ودیگر قائدین سے بلوچستان کی موجودگی صورتحال پر نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں ملاقات۔ وفد نے نیشنل پارٹی کو بی این پی کی طرف کل جماعتی کانفرنس میں دعوت، نیشنل پارٹی نے دعوت کو قبول کیا ملاقات میں بلوچستان کی موجودہ صورتحال پر تشویش کا اظہار .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

کیا گیا حکومت کی طرف سے طاقت کے استعمال کو حتی پالیسیوں کی تسلسل قرار دیتے ہوئے کہا گیا کہ پرامن وجمہوری احتجاج کرنے کا حق ہر ایک کو حاصل ہے لیکن گزشتہ دو دنوں سے سریاب میں پرامن احتجاج کو تشدد سے سبوتاژ کیا گیا اور جس سے نوجوانوں کی قیمتی زندگی چلی گئی۔ اور ساتھ ہی بی وائی سی کے قائدین کو گرفتار کیا گیا۔

Century Express Quetta

ڈاکٹر ماہ رنگ سمیت گرفتار شدگان کی رہائی کا مطالبہ

حکومت کی جانب سے طاقت کا استعمال قابل مذمت ہے، بات چیت کی جائے، بار کونسل

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان بار کونسل کے جاری بیان میں سریاب میں پولیس کی جانب سے ایک بار پھر طاقت کا استعمال پرامن دھرنے پر فائرنگ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت عوام کی جان ومال کے تحفظ میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے بلوچستان میں ماورائے آئین گرفتاریوں سے بلوچستان کے حالات مزید خراب ہوں گے پرامن احتجاج کو بزور طاقت کا استعمال کرنا قابل مذمت ہے بیان میں کہا کہ موجودہ حکومت مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے بلوچستان میں کرپشن لوٹ کھسوٹ کا نظام ہے بیڈ گورننس کی وجہ سے بلوچستان کے حالات روز بروز ابتر ہوتے جارہے ہیں بیان میں کہا کہ ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ سمیت تمام گرفتار خواتین بچوں طلبا کو رہا کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 24 MAR 2025

Page No. 18

ریلوے پولیس کی اپنے 50 اہلکاروں کو اسلحہ سمیت کوئٹہ رپورٹ کرنیکی ہدایت

خصوصی تربیت دی جائیگی، اہم ریلوے فارمیشنز تنصیبات پر روٹیشن کی بنیاد پر تعینات کیا جائے گا، ذرائع

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان ریلوے پولیس نے سیکورٹی کی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے 50 پولیس اہلکاروں کو جدید اسلحہ کے ہمراہ فوری طور پر کوئٹہ ریلوے پولیس کو رپورٹ کرنے کی ہدایت کی ہے، سیکورٹی ذرائع کے مطابق پاکستان ریلوے پولیس نے 11 مارچ کو پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس کے ہائی جیک ہونے کے بعد بلوچستان میں ٹرین آپریشن کو بحال کرنے کی جاری کوششوں کے درمیان ملتان اور کراچی ڈویژن میں اپنے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پیز) کو ہدایت کی ہے کہ وہ کوئٹہ ریلوے ڈویژن میں اہم تنصیبات پر تعیناتی کے لیے 50 کانسٹیبلز اور ہیڈ کانسٹیبلز کو فوری طور پر فارغ کریں۔ تعیناتی کے دوران دستے کو دہشت گردی کی سرگرمیوں سے نمٹنے کے لیے خصوصی تربیت دی جائے گی، ذرائع نے بتایا کہ لاہور، راولپنڈی، پشاور اور سکھر سمیت دیگر ریلوے ڈویژنز کے دستوں کو واپسی کے بعد کوئٹہ ڈویژن میں اہم ریلوے فارمیشنز/ تنصیبات پر روٹیشن کی بنیاد پر تعینات کیا جائے گا۔

قائمہ کمیٹی نے جعفر ایکسپریس واقعہ پر بریفنگ طلب کرلی

اسلام آباد (آن لائن) جعفر ایکسپریس حادثہ

بقیہ صفحہ نمبر 60

پر قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے ریلوے نے بریفنگ طلب کرلی۔ سیکریٹری ریلویز اور آئی جی ریلوے پولیس قائمہ کمیٹی کو کل منگل کے روز صورتحال سے آگاہ کریں گے۔ قائمہ کمیٹی نے آئی جی ریلوے پولیس سے ٹرین سکیورٹی پر بھی بریفنگ طلب کرلی۔ قائمہ کمیٹی نے پاکستان ریلویز کے بڑے منصوبوں پر بھی حکام سے بریفنگ طلب کرلی۔ قائمہ کمیٹی اجلاس میں پاکستان ریلوے کے لئے اگلے مالی سال کے ترقیاتی منصوبوں کی منظوری بھی دی جائے گی۔

سکیورٹی کلیئرنس کے بعد بلوچستان میں ریل سروس بحال ہوجائے گی، بلال اظہر کیانی

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیر مملکت برائے ریلوے بلال اظہر کیانی نے کہا ہے کہ سکیورٹی کلیئرنس کے بعد بلوچستان میں ریل سروس بحال ہوجائے گی۔ وزیر مملکت برائے ریلوے اور مسلم لیگ نواز کے رہنما بلال اظہر کیانی نے بیان کہا کہ جعفر ایکسپریس کے واقعہ کے بعد بلوچستان میں ریلوے سروس پروٹوکول کے ساتھ فوری بحال کی جائے گی۔ مسافروں کی حفاظت اور بہبود یقینی بنانے کے لیے ٹریک اور بوگیوں کو پہنچنے والے نقصانات کے بعد مکمل طور پر بحال کیا جارہا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ سے اندرون ملک ٹرین سروس 12 ویں روز بھی بند

موبائل انٹرنیٹ پھر معطل

سروس معطل ہونے سے اندرون ملک جانیوالے مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا، بحالی سیکورٹی کلیئرنس سے مشروط

سیکورٹی خدشات کے پیش نظر موبائل اور انٹرنیٹ سروس معطل کی گئی، بحالی کا کوئی حتمی وقت نہیں دیا گیا، ذرائع

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سے اندرون ملک کیلئے ٹرین سروس 12 ویں روز بھی بند رہی 11 مارچ کو کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس کچھی کے علاقے میں دہشت گردانہ حملے کے بعد کوئٹہ سے اندرون ملک ٹرین سروس معطل کی گئی تھی جس کے بعد سیکورٹی کلیئرنس ہونے پر مذکورہ ریلوے ٹریک کی مرمت کر کے متاثرہ ٹرین کی بوگیوں اور انجن کو بھی، کچھ اور کوئٹہ لایا گیا ان کی مرمت کردی گئی یادرہے کہ دہشت گردانہ حملے میں 382 فٹ

بقیہ نمبر 68 صفحہ 7 پر

ریلوے ٹریک متاثر ہوا تھا حملے کے بعد کوئٹہ سے چمن ٹرین سروس 4 روز کیلئے معطل کی گئی تھی اور اس کے بعد کوئٹہ چمن ٹرین سروس بحال کردی گئی جبکہ کوئٹہ سے اندرون ملک ٹرین سروس 12 روز گزرنے کے باوجود بحال نہیں ہوسکی ٹرین سروس کی معطلی کی وجہ سے اندرون ملک جانے والے مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کیا جارہا ہے ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ سیکورٹی حکام کی جانب سے سیکورٹی کلیئرنس کے بعد اندرون ملک کیلئے ٹرین سروس بحال کردی جائے گی۔ بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں ایک بار پھر سیکورٹی خدشات کے پیش نظر موبائل ڈیٹا انٹرنیٹ سروس معطل کردی گئی۔۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 | Dated: 24 MAR 2025 | Page No. 20

پشین پولیس لائن کے گیٹ پر دستی بم دھماکہ

[illegible]

کوئٹہ (آن لائن) پشین پولیس لائن پر نامعلوم افراد کی جانب سے پھینکا جانے والا دستی بم گیٹ کے قریب گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس سے گیٹ کو معمولی نقصان پہنچا تاہم کوئی جانی نقصان .... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7

کیا۔ پولیس کے مطابق گزشتہ شب نامعلوم افراد نے پشین پولیس لائن پر دستی بم پھینکا جو مین گیٹ کے باہر گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس سے گیٹ کو معمولی نقصان پہنچا اور علاقہ میں خوف و ہراس پھیل گیا دھماکے کے بعد [illegible] پولیس موقع پر پہنچ گئی علاقے کو گھیرے میں لے کر کارروائی شروع کردی۔

INTEKHAB QUETTA

ڈیرہ مراد جمالی میں نامعلوم مسلح افراد موٹر سائیکل اور نقدی چھین کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی [illegible] مسلح افراد نے نوجوان سے موٹر سائیکل نقدی موبائل فون چھین کر فرار پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی [illegible] محمد خان [illegible] مسلح افراد نے اسلحے کے زور پر نوجوان [illegible] سے موٹر سائیکل موبائل فون نقدی چھین کر فرار ہو گئے۔

تربت سے [illegible] کے رہائشی شخص کی نعش ملی

تربت (بیورو رپورٹ) ایک مقامی شخص کی نعش ہسپتال منتقل، ذرائع کے مطابق ٹیچنگ ہسپتال تربت میں ایک لاش لائی گئی ہے جس کی شناخت محمد عادل خان ولد میر گل ساکن [illegible] کے نام سے کی گئی ہے، تاہم ان کے قتل کی وجہ معلوم نہ ہو سکی۔

نصیرآباد پولیس نے ایک شخص کی مسخ شدہ نعش برآمد کر لی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیرآباد [illegible] شاخ کے مقام پر نوجوان کی مسخ شدہ لاش برآمد، منگولی پولیس نے اپنی تحویل میں لے کر ہسپتال منتقل کر دی پولیس ذرائع کے مطابق نصیرآباد پولیس تھانے منگولی کی حدود [illegible] شاخ کے مقام پر پولیس کو ایک نوجوان کی مسخ شدہ لاش ملی ہے جس کو پوسٹ مارٹم کے لیے ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کر دیا گیا ہے پولیس کے مطابق لاش زیادہ مسخ ہونے کے باعث اس کی شناخت ممکن نہیں ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 24 MAR 2025 Page No. 21

قلات اور نوشکی میں دہشت گردی!

بلوچستان کے علاقہ قلات اور نوشکی میں ہفتے کے روز دہشت گردی کے دو واقعات میں چار پولیس اہل کار اور اتنی ہی تعداد میں پنجاب سے تعلق رکھنے والے مزدور جاں بحق ہو گئے۔ وزیراعظم شہباز شریف اور وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے ان حملوں کی مذمت کرتے ہوئے حکام کو دہشت گردوں کے خلاف سخت کارروائی کا حکم دیا ہے۔ دوسری طرف کوئٹہ پولیس نے سریاب روڈ پر کارروائی کرتے ہوئے بلوچ یک جہتی کمیٹی کی سربراہ ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ سمیت مجموعی طور پر 47 مظاہرین گرفتار کر لیے۔ بلوچستان حکومت کے ترجمان شاہد رند کے مطابق یہ گرفتاریاں سول اسپتال کوئٹہ پر حملے اور لوگوں کو پرتشدد احتجاج پر اکسانے اور دیگر دفعات کے تحت عمل میں لائی گئی ہیں۔ ترجمان حکومت کا کہنا ہے کہ بلوچ یک جہتی کمیٹی ان لاشوں کیلئے احتجاج کر رہی تھی جو جعفر ایکسپریس کے آپریشن میں مارے گئے ہیں جبکہ مظاہرین میں مسلح افراد بھی موجود تھے۔ اس واقعہ سے دو روز قبل لاپتہ افراد کے لواحقین جعفر ایکسپریس حملے میں ملوث پانچ دہشت گردوں کی سول اسپتال کوئٹہ میں لائی گئی لاشیں اٹھا کر لے گئے تھے۔ بعد ازاں پولیس نے تین لاشیں برآمد کرتے ہوئے متعدد افراد گرفتار کئے تھے۔ قلات، نوشکی اور سول اسپتال کوئٹہ کے واقعات اور جعفر ایکسپریس پر ہونے والے حملے کی نہ صرف آپس میں کڑیاں ملتی دکھائی دیتی ہیں بلکہ اس سے لاپتہ افراد کے بارے میں پایا جانے والا حکومتی تاثر مضبوط ہونا فطری امر ہے اور یہ کہ گرفتار ہونے والے بہت سوں کے دہشت گردوں کے ساتھ روابط پائے جاتے ہیں۔ جعفر ایکسپریس کے واقعہ کے بعد بھارتی میڈیا کا واویلا، بلوچستان میں ہونے والی دہشت گردی میں بھارت کے ملوث ہونے کی واضح دلیل ہے۔ اس صورتحال کے تناظر میں حکومت پاکستان کا کوئی بھی ردعمل وقت کی ناگزیر ضرورت سمجھا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 5

Dated: 24 MAR 2025 Page No. 22

بلوچستان میں مزدوروں کے قتل کا ایک اور واقعہ

بلوچستان کے اضلاع قلات اور نوشکی میں دہشت گردی کے واقعات میں 4 پولیس اہلکار شہید اور پنجاب سے گئے چار مزدوروں کو قتل کر دیا گیا ہے۔ بلوچستان میں دہشت گردی کے ہر واقعہ کے بعد حکومتی حلقوں کی جانب سے واقعہ کی مذمت اور دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے عزم کا اظہار کیا جاتا ہے۔ بلاشبہ اس حوالے سے پاکستان کے سکیورٹی ادارے لازوال قربانیاں دے رہے ہیں اور ہر واقعہ کے بعد ذمہ داران کو جہنم واصل بھی کیا جاتا ہے مگر اس کے باوجود دہشت گرد اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب ہو رہے ہیں۔ جس کی وجہ آرمی چیف نے گورننس گیپ بتاتے ہوئے یہاں تک کہا تھا آخر ہم کب تک گورننس کے گیپ کو شہداء کے خون سے بھرتے رہیں گے۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ گورننس کی بہتری کے لیے اقدامات سکیورٹی اداروں کی نہیں حکومت کی ذمہ داری ہے جبکہ ہر واقعہ کے بعد حکومت افغانستان اور را کو ذمہ دار قرار ٹھہرا کر بری الذمہ ہو جاتی ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو بلوچستان میں مزدوروں کے ایک کے بعد ایک واقعہ کے بعد حکومت پنجاب سے بلوچستان مزدوروں کے جانے پر پابندی یا پھر ان کی سکیورٹی کے لیے ہی اقدامات یقینی بناتی۔ وزیر دفاع کے مطابق سکیورٹی فورسز سرحد پار دہشت گردوں کے ہائیڈ سپاٹس کو نشانہ بنا رہی ہیں مگر کٹھن اور صبر آزما کام ہے۔ بہتر ہوگا حکومت امن و امان سکیورٹی فورسز پر چھوڑنے کے بجائے اپنے حصے کا کام کرے اور بلوچستان میں حالات میں بہتری تک پنجاب کے مزدوروں پر پابندی لگائے تاکہ آئے روز بے گناہوں کے قتل ناحق سے بچا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 24 MAR 2025

Page No. 23

پولیس اہلکاروں اور معصوم مزدوروں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نوشکی میں پولیس موبائل پر دہشت گردوں کے حملے اور منگچر میں چار بے گناہ مزدوروں کے قتل کی
شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ وحشیانہ کارروائیاں ناقابل برداشت ہیں اور ان کے ذمہ داروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے
گا۔ اپنے بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پولیس اہلکاروں اور معصوم مزدوروں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا۔ دہشت گردوں
اور ان کے سہولت کاروں کے لیے بلوچستان میں کوئی جگہ نہیں ہے، اور ریاست دشمنوں کو عبرت کا نشان بنایا جائے گا۔ انہوں نے مزید
کہا کہ دشمن عناصر کی کمر توڑ کر امن کے دشمنوں کو سخت انجام تک پہنچایا جائے گا۔ بلوچستان میں دہشت گرد کسی رعایت کے مستحق نہیں،
اور ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت پولیس اور سیکیورٹی فورسز کو بھرپور وسائل فراہم کرے گی تاکہ
دہشت گردوں کا مکمل خاتمہ یقینی بنایا جا سکے۔ عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور کسی بھی قیمت پر صوبے کا امن
خراب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور کسی بھی قیمت پر صوبے کا امن خراب نہیں
ہونے دیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ خون بہانے والوں کو بلوچستان میں چھپنے نہیں دیا جائے گا، اور قانون نافذ کرنے والے
اداروں کو سخت کارروائی کا حکم دے دیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 23 مارچ یوم پاکستان کے موقع پر قوم کو مبارکباد
دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ دن ہمارے عزم، یکجہتی اور قربانیوں کی یاد دلاتا ہے، جس کی بدولت پاکستان ایک آزاد اور خودمختار ریاست
کے طور پر دنیا کے نقشے پر ابھرا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو درپیش دہشت گردی اور امن و امان کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ریاست
ہر ممکن اقدام کر رہی ہے اور دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا کر رہے گی پاکستان کو درپیش دہشت گردی اور امن و امان کے
چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ریاست ہر ممکن اقدام کر رہی ہے اور دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا کر رہے گی اپنے پیغام میں
وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ 23 مارچ ہمیں اتحاد، قربانی اور حب الوطنی کا درس دیتا ہے۔ آج ہمیں عہد کرنا ہوگا کہ ملک و قوم کی
سلامتی اور ترقی کے لیے ہر قسم کی قربانی دینے سے دریغ نہیں کریں گے انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے
لیے بلوچستان میں کوئی جگہ نہیں، ان کا مکمل صفایا کر کے امن و استحکام کو یقینی بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ بلوچستان کے عوام
نے ہمیشہ دہشت گردی کے خلاف ریاست کے ساتھ کھڑے ہو کر بہادری کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہماری سیکیورٹی فورسز اور عوام کی قربانیاں
رائیگاں نہیں جائیں گی، امن دشمن عناصر کے خلاف کارروائی میں مزید شدت لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی بقا اور ترقی
کے لیے ہر شہری کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، تاکہ ہم ایک مضبوط، خوشحال اور محفوظ ملک کی تعمیر کر سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 5

Dated: 24 MAR 2025 Page No. 25

امن وامان کی بگڑتی صورتحال، سیاسی معاملات کو پس پشت ڈال کر مشترکہ اور بروقت فیصلے کئے جائیں

وطن عزیز میں امن وامان کی صورتحال پریشان کن صورت اختیار کئے ہوئے ہے خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں آئے روز افسوسناک واقعات کا سلسلہ جاری ہے اس پریشان کن منظرنامے میں ضرورت ایک متفقہ حکمت عملی کی ہے کہ جس کیلئے پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس بلانا اہمیت کا حامل ہوگا اہمیت کی حامل بات یہ بھی ہے کہ اس وقت میں جب ملک کو امن وامان کے ساتھ معیشت کے شعبے میں بھی مشکلات کا سامنا ہے قومی قیادت مل بیٹھ کر پائیدار حکمت عملی ترتیب دے وطن عزیز میں سیاسی گرماگرمی کے ساتھ اہم قومی معاملات پر اے پی سی یا پھر ماضی کی گول میز کانفرنسوں کا انعقاد معمول کا حصہ رہا ہے‘ اس وقت مدنظر رکھنا ضروری ہے کہ درپیش حالات میں امن وامان کی صورتحال میں بھی عوام پریشان ہے جبکہ اکانومی کے سیکٹر میں سخت مشکلات کا نتیجہ بھی عوام ہی کو کمر توڑ مہنگائی کی صورت برداشت کرنا پڑ رہا ہے اس وقت عام شہری کیلئے روزمرہ کے اخراجات پورے کرنا دشوار ہے‘ مارکیٹ کنٹرول کا موثر انتظام نہ ہونے کے باعث مصنوعی مہنگائی نے بھی اپنے پر پھیلائے ہوئے ہیں بنیادی شہری سہولیات کا فقدان ہے جبکہ خدمات کے معیار سے عام شہری کم ہی مطمئن دکھائی دیتا ہے توانائی کا بحران اپنی جگہ ہے جبکہ انڈس ریور سسٹم اتھارٹی نے پانی کی کمی سے متعلق بھی خطرے کی گھنٹی بجادی ہے ملک میں آبی ذخائر کی ضرورت کا احساس اب بھی نہ کیا گیا تو نہ صرف توانائی بحران شدت اختیار کرے گا اور سستی پن بجلی کا حصول متاثر ہوگا بلکہ وسیع بنجر اراضی کو سیراب کرنے کا انتظام بھی نہیں ہو پائے گا‘ قابل توجہ ہے کہ پاکستان ایک زرعی ملک ہے جس کے پاس نہری نظام بڑے نیٹ ورک کی صورت موجود ہے اس کے باوجود ہمارے درآمدی بل میں ایک بڑا حصہ زرعی اجناس کا بھی ہے حالانکہ چاہئے تو یہ کہ ہم یہ اجناس خود ایکسپورٹ کریں بجائے اس کے کہ ہمارا زرمبادلہ اس امپورٹ پر خرچ ہو درپیش اہم چیلنج متقاضی ہیں اس بات کے کہ قومی قیادت مختلف فورمز پر مل بیٹھ کر حکمت عملی ترتیب دے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 85

Dated: 24 MAR 2025

Page No. 26

دہشت گردی کے بڑھتے واقعات: قومی پالیسی بنانے فیصلہ

افکارِ زاہدی

نسیم الحق زاہدی

naseemulhaq.nuhz@gmail.com

ریاست کا بلوچستان اور خیبر پختونخواہ میں دہشت گردی کے بڑھتے ہوئے واقعات کی روک تھام کے لیے قومی پالیسی بنانے کے ساتھ نیشنل ایکشن پلان کو مزید مربوط بنانے کا فیصلہ نہایت خوش آئند ہے۔اس وقت ملک دشمن تنظیموں کے خلاف فیصلہ کن آپریشن ناگزیر ہو چکا ہے، بلوچستان میں جعفر ایکسپریس پر دہشت گرد حملے کے بعد نوشکی میں بس پر خودکش حملے نے پوری قوم کو رنج والم میں مبتلا کیا ہے۔دہشت گردی کے ان واقعات میں 31 بے گناہ افراد دہشت گردوں کی بربریت کا شکار ہوئے کالعدم بلوچ تنظیم نے ان دہشت گرد حملوں کی باقاعدہ ذمہ داری قبول کی ہے، واضح رہے کہ ان تنظیموں کو افغانستان اور بھارت کی حمایت اور مدد حاصل ہے۔دہشت گرد جعفر ایکسپریس حملے کے دوران جائے وقوعہ سے افغانستان میں بیٹھے رحمان گل نامی شخص کو اطلاعات دے اور ہدایات لے رہے تھے، ٹریس شدہ کالز میں دہشت گردوں کے افغانستان سے رابطے سامنے آچکے ہیں۔امریکا میں سکھوں کی عالمی تنظیم سکھ فار جسٹس نے بلوچستان میں ٹرین حملے کے متعلق ایک بیان جاری کیا جس میں سکھ فار جسٹس کے رہنما گرپتونت سنگھ پنوں نے کہا ہے کہ بلوچستان میں ٹرین دہشت گرد حملے میں "را" ملوث ہے، عالمی ادارے بھارتی قومی سلامتی کے مشیر اجیت دوول اور "را" کے خلاف کارروائی کریں۔گرپتونت سنگھ پنوں کا مزید کہنا تھا کہ پاکستان کے خلاف بھارت خفیہ جنگی حکمت عملی کے بلیو پرنٹ پر عمل کر رہا ہے، مودی کا بھارت صرف علاقائی خطرہ نہیں، یہ ایک مکمل دہشت گرد حکومت ہے، مودی حکومت پرتشدد بین الاقوامی جبر میں معروف ہے۔بلوچستان ٹرین حملہ بھارت کے جارحانہ دفاعی نظریے کا ثبوت ہے، بھارت خفیہ دہشت گرد کارروائیوں سے پڑوسی ممالک کو غیر مستحکم کرنا چاہتا ہے، بھارت بیرون ممالک میں ٹارگٹ کلنگ، انتہاپسندی اور سرحد پار دہشت گردی میں ملوث ہے۔مودی نے بھارت کو ریاستی سرپرستی میں دہشت گردی کا عالمی مرکز بنادیا ہے۔"را" کی بے قابو کارروائیاں جنوبی ایشاء کو خطرے میں ڈال رہی ہیں اور ریاستی تشدد کی خطرناک عالمی مثال قائم کر رہی ہیں۔اس وقت دشمن قوتیں پاکستان میں عدم استحکام پیدا کرنے کی سازشیں کر رہی ہیں، افغانستان کی سرزمین پاکستان دشمنوں کی آماجگاہ بن چکی ہے۔ملک میں خانتشار پیدا کرنے کے لیے اندرونی اور بیرونی قوتوں کا گٹھ جوڑ عوام کے سامنے بے نقاب ہو چکا ہے۔بلوچ عوام پر کالعدم تنظیم اور اس کی سہولت کار یکجہتی کمیٹی کی اصلیت اور مکروہ عزائم مکمل کر عیاں ہو چکے ہیں۔ایک طرف یہ دعویٰ ہے کہ وہ بلوچستان میں بلوچ عوام کے حقوق کے لیے لڑ رہے ہیں دوسری طرف باقاعدہ ایک منصوبہ بندی کے تحت بلوچ عوام کی نسل کشی کی جارہی ہے لوگوں کو زبردستی اپنے ساتھ شامل ہونے پر مجبور کیا جاتا ہے اور انکار پر انہیں ریاستی مخبر (ڈیتھ اسکواڈ) کے نام پر قتل کر کے نعشیں جھاڑیوں اور ویرانوں میں پھینک کر ریاستی اداروں کے خلاف منفی پراپیگنڈا شروع کیا جاتا ہے۔یہ حقیقت ہے کہ بی وائی سی سادہ لوح بلوچ عوام کو استعمال کر رہی ہے۔سیاسی وابستگی اور اختلاف سے ہٹ کر ایک عام پاکستانی کی نظر سے دیکھیں حقائق آپ کی آنکھیں کھولنے کے لیے کافی ہیں کہ رواں ماہ گیارہ مارچ کو جعفر ایکسپریس پر حملے میں سیکڑوں بے گناہ مسافروں کو یرغمال بنایا گیا، بی وائی سی خاموش، 26 بے گناہ افراد کو بحالت روزہ میں شہید کیا گیا، بی وائی سی خاموش، نوشکی میں بس پر حملہ پانچ بے گناہ افراد کو شہید کیا گیا، بی وائی سی، ماہ رنگ بلوچ خاموش، پنجگور کانا گری میں تین غیر مقامی مزدور حجاموں کو قتل کیا گیا، بی وائی سی خاموش، تربت اسٹار پلس مارکیٹ میں صوبہ سندھ سانگھڑ کے دو مزدوروں کو قتل کیا گیا بی وائی سی، ماہ رنگ بلوچ خاموش، بلوچ یکجہتی کمیٹی نے ان حملوں کی مذمت میں ایک لفظ تک ادا نہیں کیا، مگر جیسے ہی جعفر ایکسپریس حملے میں مارے گئے دہشت گردوں کی لاشیں سول ہسپتال کوئٹہ پہنچیں، بلوچ یکجہتی کمیٹی کے مسلح جتھوں نے ہسپتال پر حملہ کردیا، لاشیں چھین کر "یہ لاپتہ افراد کی لاشیں ہیں" والا وہی پرانا ڈرامہ شروع کیا۔لاشوں کو لے کر کوئٹہ میں پرتشدد احتجاج شروع کیا گیا شرپسند مظاہرین نے پولیس پر حملہ کیا، پولیس جو کہ لاٹھیوں اور واٹر کینن کے ذریعے شرپسند مظاہرین کو منتشر کرتی ہے، کیونکہ ان کے پاس صرف یہی دو چیزیں ہوتی ہیں اس دوران مسلح دہشت گردوں نے تین افراد جن میں سے ایک افغانستان اور دو کوئٹہ سے باہر کے تھے، ان کو قتل کیا اور ان کی لاشیں سڑک پر رکھ کر کوئٹہ شہر کو یرغمال بنالیا، مقامی پولیس نے مقتولین کی لاشیں پوسٹ مارٹم کے لیے مانگیں تو لاشیں دینے سے انکار کر دیا کیونکہ انہیں معلوم تھا کہ یہ افراد پولیس نہیں بلکہ بی وائی سی کے مسلح مظاہرین کی فائرنگ سے ہلاک ہوئے ہیں، مقتولین اپنے پیاروں کی لاشوں کے لیے تڑپتے رہے مگر بی وائی سی نے ورثا کو بھی لاشیں دینے سے انکار کر دیا اور ان لاشوں پر اپنی سیاست چمکائی گئی۔کسی بھی فرد کو ریاستی رٹ چیلنج کرنے، ریاستی اداروں پر حملہ کرنے کی اجازت ہرگز نہیں دی جاسکتی۔بزدلانہ حملے دہشت گردی کے خلاف قومی عزم متزلزل نہیں کر سکتے، بھارت افغانستان اپنے ناپاک مقاصد میں کبھی بھی کامیاب نہیں ہوسکتے، پاکستان کو توڑنے والے خود مٹ جائیں گے، جب تک مائیں اپنے بچے پاکستان پر نچھاور کرتی رہیں گی، یہ قوم بالخصوص نوجوان اپنی افواج کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے تو کوئی بھی ہمیں نقصان نہیں پہنچا سکتا۔قومی اسمبلی میں قومی سلامتی کی پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے کہا کہ 2018ء میں قائم ہونے والی نااہل حکومت نے دہشت گردی کے خلاف جنگ سے حاصل ہونے والے ثمرات کو ضائع کر دیا اور نیشنل ایکشن پلان پر عمل درآمد روک دیا جس کا خمیازہ آج پوری قوم بھگت رہی ہے۔پاکستان آج فیصلہ کن موڑ پر کھڑا ہے، جس کا تقاضا ہے کہ ہم سوال کریں، کہ کون کس کے ساتھ کھڑا ہے۔فوج اور عوام ایک ہیں، ان کی درمیان دراڑ ڈالنے کی سازش نہ پہلے کامیاب ہوئی اور نہ آئندہ ہوگی۔دہشت گردی کو ایک بار پھر سے جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے ہم سب کو آہنی عزم کا اعادہ کرنا ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 24 MAR 2025 Page No. 27

مکالمہ اور مصافحہ ہی امن کا ضامن!

تعاقب

تنویر قیصر شاہد

tq.shahid@gmail.com

جین گڈال (Jane Goodall) مشہور برطانوی دانشور، مصنف اور زوالوجسٹ ہیں۔ اِس وقت اُن کی عمر 90 برس ہے۔ وہ کہتی ہیں:" دلوں اور ذہنوں میں تبدیلی کا آغاز اُس وقت ہوتا ہے جب دو مخالف اور متحارب فریق ایک دوسرے کی بات سُننے کو تیار ہو جاتے ہیں۔ شنیدن کے اِس عمل کے بعد ہی باہمی مکالمہ شروع ہوتا ہے۔ یہ مکالمہ ایسے فریقین میں ہوتا ہے جو یقین کیے بیٹھے ہوتے ہیں کہ مخالف فریق کا ہر عمل غلط ہے۔ مکالمہ، مصافحہ اور پھر معانقہ دلوں اور ذہنوں پر جمی تعصب کی برف پگھلا دیتے ہیں۔ مکالمے کی اصل رُوح صبر ہے۔" کیسی خوب بات کہی ہے! ہلاکت خیز جنگوں کا آخری فیصلہ بھی تو مکالمے کی میز پر ہی ہوتا ہے۔ پھر کیوں نہ ہم، ہماری سیاسی جماعتیں اور ادارے اپنے اپنے متنازع معاملات مذاکرات اور مکالمے سے طے کریں؟ مکالمے کی بساط بچھانے کی بازگشت ہر طرف سنائی دے رہی ہے۔ حتیٰ کہ وزیر اعلیٰ کے پی بھی کہہ رہے ہیں کہ مکالمے اور مذاکرے ہی سے اُن کے صوبے میں (ٹی ٹی پی کے ہاتھوں) پھیلی دہشت گردی کی آگ ٹھنڈی ہو سکتی ہے۔

جناب علی امین گنڈا پور کے زندانی لیڈر تو شہباز حکومت سے مکالمہ اور مصافحہ کرنے پر تیار نہیں ہیں، لیکن علی امین صاحب خود مغربی سرحد پار دہشت گرد عناصر سے مکالمہ کی بات کر رہے ہیں۔ موصوف نے 21 مارچ 2025 کو اسلام آباد میں سینئر صحافیوں کے ساتھ ایک نشست میں کہا:" مجھے ٹاسک دیں۔ مَیں افغان طالبان سے مکالمہ اور مذاکرات کر لیتا ہُوں۔ افغان طالبان کو مکالمے کی میز پر بٹھائیں۔ امن کے لیے اُن سے مذاکرات ہی واحد حل ہیں۔ تمام قبائلی ایجنسیوں کے قبائلی مشران سے مذاکرات کا پلان بنا کر ہم نے پاکستان کے دفتر خارجہ اور وزارتِ داخلہ کو بھیجا، مگر کسی جانب سے کوئی جواب نہیں آیا۔ مجھے یقین ہے کہ قبائلی مشران سے افغان طالبان مکالمے اور مذاکرے سے انکار نہیں کر سکتے۔ مجھے اگر یہ ٹاسک دیا جائے تو مَیں کل ہی اخوندزادہ (افغان طالبان کے مرکزی امیر) کے ساتھ بیٹھا نظر آؤں گا۔ مجھے (افغانستان) بھجوائیں، پھر (امن کی) بات بنے گی۔"

جناب علی امین گنڈا پور نے اتنا بڑا دعویٰ کر دیا ہے تو ہمارے اصل فیصلہ سازوں کو انھیں آزما ہی لینا چاہیے۔ سوال مگر یہ ہے کہ ٹی ٹی پی اور متقدر افغان طالبان پر اعتبار کیسے اور کیونکر کیا جائے؟ پاکستان میں یہ تاثر گہرا ہے کہ ٹی ٹی پی اور ٹی ٹی اے، دونوں نے رَل مل کر پاکستان کو دغا دیا ہے۔ قیامِ امن کی خاطر متقدر افغان طالبان سے مکالمہ اور مذاکرات کرنے حضرت مولانا فضل الرحمٰن بھی افغانستان گئے تھے، مگر نتیجہ صفر نکلا۔ علی امین گنڈا پور مگر اِس بارے تبصرہ کرتے ہُوئے مبینہ طور پر کہتے ہیں:" (یہ مکالمہ اِس لیے بے ثمر رہا تھا کہ) مولانا فضل الرحمٰن سے افغان طالبان کی نچلی سطح کی قیادت کا رابطہ ہُوا تھا۔" تو اَب علی امین گنڈا پور کو آزما لینا چاہیے کہ وہ افغان طالبان کی" اعلیٰ سطح" قیادت سے مکالمہ کر کے دیکھ لیں۔

حالات بہرحال تشویشناک ہیں۔ اِس لیے قیامِ امن کے لیے (ناقابلِ اعتبار ٹی اے سے) مکالمے کا رسک لینے میں بھی کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ 18 مارچ 2025 کو جب بلوچستان کی دگرگوں صورتحال پر اسلام آباد میں قومی سلامتی کمیٹی کا اعلیٰ ترین اجلاس ہو رہا تھا، ہمارے کئی اخبارات بلوچستان بارے (احتیاط کا دامن ملحوظِ خاطر رکھتے ہُوئے) تشویشناک حقائق سامنے رکھ رہے تھے۔ مثال کے طور پر ایک انگریزی معاصر نے "ٹائم لائن" کے تحت بلوچستان میں وقوع پذیر ہونے والے دہشت گردی کے سانحات کی ایک تفصیلی رپورٹ شائع کی ہے۔ اِس رپورٹ کے مطابق: 30 جنوری 2024 تا 3 مارچ 2025 بلوچستان میں دہشت گردی کے خونریز اور خونی سانحات، واقعات میں 119 فیصد اضافہ ہُوا ہے۔ اِس دوران بلوچستان میں دہشت گردوں اور انسانیت و پاکستان دشمنوں نے 225 بے گناہ افراد کی جانیں لے لیں۔ بلوچستان میں بروئے کار دو معروف دہشت گرد تنظیموں (بی ایل اے اور بی ایل ایف) نے مبینہ طور پر یہ خونریزی کی ہے۔ کوئی بھی غیر ملکی محقق اور اخبار نویس اگر مذکورہ رپورٹ کا مطالعہ کرتا ہے تو بلوچستان بارے اُس کا پہلا تاثر یہی ہوگا: بلوچستان کے حالات نہایت خراب ہیں!

بلوچستان کے اِنہی خراب حالات کے سدھار کے لیے 18 مارچ کو اسلام آباد میں ہمارے کئی بڑوں کی بیٹھک ہُوئی۔ جب یہ" بیٹھک" ہو رہی تھی، ملکی میڈیا میں یہ بھی دوچار کیا جا رہا تھا کہ آشناک بلوچستان کے "ناراض عناصر" کو منایا جائے تو کیسے؟ انگریزی معاصر کی ایک مشہور پاکستانی دانشور نے اپنے مفصل تجزیے میں مشورہ دیا ہے کہ مبینہ طور پر غیروں کے ہاتھوں چڑھے ناراض بلوچ عناصر سے براہِ راست مکالمہ کیا جائے۔ موصوفہ نے بطورِ دلیل لکھا:" اگر پاکستان کی دشمن اور کئی پاکستانیوں کی قاتل دہشت گرد تنظیم، ٹی ٹی پی، سے ریاستِ پاکستان براہِ راست مکالمات و مذاکرات کر سکتی ہے تو ناراض بلوچ عناصر سے کیوں نہیں؟ ہمارے ایک آمر کے دَور میں ٹی ٹی پی کے لیڈر، نیک محمد، کے گلے میں ہار ڈالے گئے اور صوفی محمد سے بھی مصافحہ اور معانقہ کیا گیا۔ یہ اقدامات اِس لیے کیے گئے تاکہ انھیں منا کر اصل قومی دھارے میں لایا جائے۔ تو پھر بلوچ عناصر سے براہِ راست بات چیت میں کیا امر مانع ہے؟" یہ منطق و دلیل شاید درست ہی ہو مگر سوال یہ ہے کہ ٹی ٹی پی کے چند افراد سے مذاکرات اور مکالمے کا کیا کوئی مثبت نتیجہ بھی نکلا؟ ٹی ٹی پی کے دہشت گرد آج بھی پاکستان و پاکستانیوں کے خلاف ہتھیار اُٹھائے ہُوئے ہیں۔ تو کیا یہی راستہ پھر سے اختیار کرنے پر کوئی مثبت نتیجہ نکلنے کی اُمید کی جا سکتی ہے؟ چنانچہ کسی دانشمند کا کہنا ہے کہ: دُنیا بھر کا اصول یہ ہے کہ جہاں کہیں دہشت گردی اور مرکز گریز قوتیں سر اُٹھاتی ہیں، اُن کا سر کچلنے کے لیے مکالمے اور تلوار کو یکساں طور پر بروئے کار لایا جاتا ہے، اِسی کے آمیزے سے سلامتی اور امن کا راستہ نکلتا ہے۔

بلوچستان میں قیامِ امن اور ناراضوں کو گلے لگانا ہی ہمارا اجتماعی کردار بن جانا چاہیے؟ مکالمے، مصافحے اور معانقے کی بساط بچھانے کا وقت ہُوا چاہتا ہے۔ ایک دوسرے پر الزام تراشی کا وقت گزر چکا ہے۔ مثال کے طور پر گزشتہ روز بلوچستان اسمبلی میں ایک خاتون ایم پی اے نے شعلہ فشانی کرتے ہُوئے کہا:" بلوچستان کے حالات اِس لیے دگرگوں ہیں کیونکہ بلوچستان کے سردار اور اُن کی آل اولادیں امیر سے امیر ترین ہو گئے ہیں اور بلوچستان کے عوام غریب سے غریب ترین ہو گئے ہیں۔" بلوچستان اسمبلی کے اسپیکر نے مذکورہ خاتون ایم پی اے کا مائیک بند کر کے اگرچہ انھیں مزید بولنے سے روک دیا، مگر کہنا پڑے گا کہ خاتون کی باتیں اتنی بے بنیاد بھی نہیں ہیں۔ مسئلہ مگر اب ایسی تہمتوں سے آگے نکل چکا ہے۔

جب 18 مارچ کو اسلام آباد میں قومی سلامتی کی بیٹھک ہو رہی تھی، ایک قومی روزنامے نے یہ خبر شائع کی کہ" بولان (بلوچستان) میں سرنگوں کی حفاظت کرنے والے لیویز کے اہلکار 3 ماہ کی تنخواہوں سے محروم ہیں۔" اگر واقعی صورتحال یہ ہے تو بلوچستان کے عوام کی حفاظت کون کرے گا؟ واضح رہے کہ 11 مارچ 2025 کو جعفر ایکسپریس ٹرین کے اغوا کا سانحہ بھی بلوچستان کی ایک سرنگ ہی میں پیش آیا تھا۔ سوال پوچھا جا سکتا ہے کہ مرکزی حکومت سے بلوچستان حکومت کو فراہم کردہ اربوں روپے کس Sink Hole میں غائب ہو گئے؟ اور اب 21 مارچ 2025 کو بلوچستان کے دو علاقوں (قلات اور نوشکی) میں دہشت گردوں نے 4 پولیس اہلکاروں اور 4 پنجابی محنت کشوں کو بیدردی سے قتل کر دیا ہے۔ کیا ایسے خونی اور خون آشام قاتلوں سے بھی مکالمہ کیا جائے؟ ناممکن! 21 مارچ ہی کو مہرنگ بلوچ کی تنظیم (BYC) نے نام نہاد احتجاج سے کوئٹہ شہر بند کرنے کی ناکام کوشش تو کی لیکن اِس تنظیم نے مذکورہ 8 بیگناہ افراد کے قتل کی مذمت نہیں کی۔ تو کیا ایسی تنظیموں کے لیے بھی بات چیت کے دروازے کھولے جائیں؟؟

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 24 MAR 2025   Page No. 28

بلوچستان کو سنوار دو

مشتاق اے

بلوچستان میں ٹرین پر حملہ معمولی واقعہ نہیں، اس واقعہ کے بعد جہاں ہماری سکیورٹی فورسز کی طرف سے بروقت آپریشن کے دوران جس بہادری، مستعدی اور جراتمندی کا مظاہرہ کیا گیا وہیں اس ضمن میں ہماری کوتاہیوں اور غفلت کا چرچا بھی ہوتا رہے گا۔ ہماری مسلح افواج کی شہادتوں سمیت کئی قیمتی جانیں ایسی غفلت، عدم توجہی اور غیر سنجیدگی کی بھینٹ چڑھ جاتی ہیں۔ شورش، بدامنی اور دہشت گردی پر قابو پانا ریاست کی اولین ترجیح ہے مگر حالیہ چند ہفتوں کے دوران دہشت گردی کے پے درپے واقعات واشگاف و بے حجاب اعلان کر رہے ہیں کہ دشمن نہ صرف جاگ رہا ہے بلکہ پہلے سے کہیں زیادہ جامع منصوبہ بندی اور مستعدی کے ساتھ میدان میں اترا ہے۔ لہٰذا اُس کا مقابلہ کرنے کے لئے اُس سے کہیں زیادہ مستعدی، سٹریٹیجک حکمت عملی، تکنیکی مہارتوں اور توانائی سے بھرپور جذبے کی ضرورت ہے۔ وائے افسوس، ہم یہ کیوں نہیں سوچتے کہ ہماری غفلت کی وجہ سے مسلح افواج کے جو نوجوان ایسے آپریشنوں کے دوران شہید ہو جاتے ہیں، کیا وہ کسی ماں کے بیٹے نہیں ہوتے، کیا وہ کسی کا سہاگ نہیں ہوتے، کیا کوئی بہن گھر کی چوکھٹ پر ان کا انتظار نہیں کر رہی ہوتی اور کیا اُن کے معصوم بچے ان کی راہ نہیں تکتے۔

سیاسی و سماجی حلقوں کو چاہئے کہ وہ اس ضمن میں اپنا کردار ادا کریں اور پاک فوج کے کندھوں پر جو بوجھ ڈال رکھا ہے اسے ختم نہیں کر سکتے تو کم ضرور کریں۔ اس مقصد کے لیے دو کام بہت ضروری ہیں۔ ایک یہ کہ دہشت گردی کے مقابلے کے لئے تمام سٹیک ہولڈر اکٹھے ہو کر اگلے محاذ پر دشمن کا مقابلہ کرنے والی فوج کے پیچھے ڈٹ کر کھڑے ہو جائیں۔ دوسرا یہ کہ سب مل کر بلوچستان کی محرومیاں دور کریں، اسے سرسبز و شاداب کر دیں اور صنعتی و کاروباری ترقی اور امن کا گہوارہ بنا دیں۔ اس سے دہشت گردی فوراً ختم نہیں ہوگی مگر دہشت گرد جن زرخیزیوں سے نئی کھیپ اٹھاتے ہیں وہ بند ہو جائیں گی اور بتدریج اس میں کمی آتے آتے اس کا قلع قمع ہو جائے گا۔

بلوچستان رقبے کے اعتبار سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے، مگر بدقسمتی سے یہ ہمیشہ سے محرومیوں کا شکار رہا ہے۔ ان محرومیوں کی کئی وجوہات ہیں، جن میں سیاسی، معاشی، سماجی اور ترقیاتی عدم توجہی شامل ہیں۔ اگر ان محرومیوں کا مختصر احاطہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ بلوچستان کی معدنی دولت کے باوجود مقامی آبادی کو اس کا فائدہ نہیں پہنچتا۔ گوادر پورٹ جیسے بڑے منصوبے صوبے میں موجود ہیں، مگر اس کے فوائد مقامی لوگوں تک محدود پیمانے پر پہنچ رہے ہیں۔ بے روزگاری کی شرح زیادہ ہے، اور صنعتی ترقی نہ ہونے کے برابر ہے۔ تعلیمی ادارے نہایت کم اور سہولیات سے محروم ہیں۔ شرح خواندگی ملک کے دیگر صوبوں کی نسبت سب سے کم ہے۔ تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی کمی اور بنیادی سہولیات کا فقدان ہے۔ بلوچ بچے عصر حاضر کے جدید علوم اور سائنس و ٹیکنالوجی سے کوسوں دور ہیں۔ سرکاری اسپتالوں میں سہولیات کی شدید کمی ہے۔ دیہی علاقوں میں صحت کے مراکز ناپید ہیں، اور لوگوں کو علاج کے لیے دوسرے صوبوں کا رخ کرنا پڑتا ہے۔ صوبہ طویل عرصے سے امن و امان کے مسائل کا شکار ہے، جس کی وجہ سے ترقیاتی منصوبے متاثر ہوتے ہیں۔ علیحدگی پسند تحریکوں، مسلح جھڑپوں اور دہشت گردی کی کارروائیوں کی وجہ سے عام لوگ سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ بلوچستان کے عوام ہمیشہ شکایت کرتے ہیں کہ ان کی سیاسی آواز کو دبایا جاتا ہے۔ حکومتوں کی طرف سے ترقیاتی منصوبوں میں ان کو کم ترجیح دی جاتی ہے۔ مقامی قیادت کو قومی سیاسی دھارے میں مناسب نمائندگی نہیں دی جاتی۔ سڑکوں، پلوں، ریلوے اور دیگر بنیادی ڈھانچے کی تعمیر نہ ہونے کے برابر ہے۔ دیہی علاقوں میں بجلی اور پانی کی شدید قلت ہے، جس نے زراعت اور عام زندگی متاثر ہو رہی ہے۔ ڈیموں اور واٹر سپلائی کے مناسب منصوبے نہیں بنائے جا رہے۔ یہ تمام مسائل بلوچستان کے عوام میں احساسِ محرومی کو جنم دیتے ہیں اور صوبے کی ترقی کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہیں۔ ان مسائل کو حل کرنے کے لیے نہ صرف حکومت بلکہ قومی سطح پر اجتماعی کوششوں کی ضرورت ہے تاکہ بلوچستان حقیقی معنوں میں پاکستان کے ترقی یافتہ علاقوں میں شامل ہو سکے۔

بلوچستان کے ان مسائل اور محرومیوں کے ازالے کے لیے ایک جامع، طویل المدتی اور پائیدار حکمتِ عملی درکار ہے جس سے نہ صرف فوری مسائل حل ہوں بلکہ مستقل بنیادوں پر صوبہ ترقی کی راہ پر گامزن ہو۔ اس ضمن میں ضروری ہے کہ بلوچ سیاسی اشرافیہ کو نواز کر صوبے کا نظم و نسق چلانے اور اپنا ہموا بنانے کے بجائے نچلی سطح پر حقیقی جمہوری نمائندگی کی طرف قدم اٹھایا جائے۔ بلوچستان کے عوام کو قومی سیاسی دھارے میں موثر نمائندگی دی جائے اور ان کے حقیقی مسائل کو پارلیمنٹ میں زیرِ بحث لایا جائے۔ صوبے کے فیصلے مقامی قیادت کے مشورے اور شرکت سے کیے جائیں، تاکہ عوام کا اعتماد بحال ہو۔ ایک خصوصی خودمختار ترقیاتی پیکج متعارف کرایا جائے جس کی بندر بانٹ کے بجائے، فیصلہ سازی کا اختیار مقامی حکومت کو حاصل ہو۔ مقامی وسائل کی منصفانہ تقسیم کرتے ہوئے بلوچستان کے معدنی ذخائر اور گوادر پورٹ سے ہونے والی آمدنی کا زیادہ حصہ صوبے کی ترقی پر خرچ کیا جائے۔ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں خصوصی صنعتی زونز قائم کیے جائیں، جہاں مقامی لوگوں کو روزگار دیا جائے۔ سی پیک اور دیگر بڑے منصوبوں میں بلوچ نوجوانوں کو ملازمت کے مواقع دیے جائیں۔ زراعت کے فروغ کے لیے جدید ٹیکنالوجی متعارف کروائی جائے، ڈیمز تعمیر کیے جائیں اور کسانوں کو مالی معاونت فراہم کی جائے۔ ہر ضلع میں اعلیٰ معیار کی یونیورسٹیاں، کالجز اور اسکولز قائم کیے جائیں۔ بلوچستان کے طلبہ کے لیے ملک کے بہترین تعلیمی اداروں میں مفت تعلیم کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ ٹیکنیکل اور ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹس قائم کیے جائیں تاکہ مقامی نوجوان ہنرمند بن سکیں۔ صوبے کے ہر علاقے میں جدید اسپتال اور بنیادی صحت کے مراکز قائم کیے جائیں۔ غریب عوام کے لیے صحت کی مفت سہولیات یقینی بنائی جائیں اور بلوچستان کے ڈاکٹروں کو خصوصی مراعات دی جائیں تاکہ وہ وہیں خدمات انجام دیں۔ کسی دوسرے ملک کی انگلیوں پر ناچنے والے علیحدگی پسندوں اور شرپسندوں سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے لیکن ان کے پراپیگنڈے کا شکار ہونے والے ناراض بلوچوں سے مذاکرات کر کے سیاسی عمل میں شامل کیا جائے تاکہ محرومیوں کا ازالہ ہو سکے۔ ملک دشمن عناصر کی بلوچستان میں مداخلت روکنے کے لیے جدید انٹیلی جنس سسٹم متعارف کرایا جائے۔ بلوچستان کے دور دراز علاقوں کو بہتر سڑکوں اور ٹرانسپورٹ نیٹ ورک سے جوڑا جائے۔ ہر علاقے میں بجلی اور صاف پانی کی فراہمی کے منصوبے شروع کیے جائیں اور سولر انرجی کو فروغ دیا جائے۔ صوبے کے عوام کو جدید ٹیکنالوجی سے جوڑنے کے لیے انٹرنیٹ اور آئی ٹی کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ صوبے میں چھوٹے اور بڑے ڈیمز بنائے جائیں تاکہ پانی ذخیرہ کیا جا سکے۔ بارانی علاقوں میں واٹر ہارویسٹنگ کے نظام متعارف کرائے جائیں تاکہ پانی کا ضیاع روکا جا سکے۔ نلکوں اور ٹیوب ویلز کے بے جا استعمال کو روکنے کے لیے جدید آبپاشی کا نظام متعارف کرایا جائے۔

بلوچستان کی ترقی پورے پاکستان کی ترقی ہے۔ اس کے مسائل کا حل صرف زبانی دعووں سے ممکن نہیں بلکہ عملی اقدامات، دانشمندانہ پالیسیوں اور مقامی عوام کو بااختیار بنانے سے ہی ممکن ہے۔ اگر یہ تجاویز موثر انداز میں نافذ کی جائیں تو بلوچستان پاکستان کا سب سے خوشحال اور ترقی یافتہ صوبہ بن سکتا ہے۔